(*Translation*)

THE HYDERABAD COURT OF WARDS ACT.

قانون کورٹ آف وارڈز ممالک محروسہ سرکار عالی

No. XII of 1350 Fasli.

نشان (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ف

Sections.

دفعہ

Preamble.

تمہید۔

CHAPTER I.

Preliminary.

باب اول

مراتب ابتدائی

1. Short title, commencement and extent.

۱ مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

2. Repeal, amendment and effect of repeal.

۲ تنسیخ و ترمیم اور تنسیخ کا اثر۔

3. Definitions.

۳ تعریفات۔

Ward.

" وارڈ۔

Owner.

" مالک۔

Minor.

" نابالغ۔

Taluqdar.

" تعلقدار

(Translation)

دفعہ

Court.

۳ کورٹ ۔

CHAPTER II.

باب دوم

Constitution of the Court.

کورٹ کی ترکیب

4. Director-General of Revenue to be Court.

۴ ڈائرکٹر جنرل مال کورٹ متصور ہوگا ۔

5. Powers of Government.

۵ سرکار عالی کے اختیارات ۔

6. Mode of exercise, and delegation of Courts powers.

۶ طریقہ استعمال و تفویض اختیارات کورٹ ۔

CHAPTER III.

باب سوم

Assumption of Superintendence of person and property.

ذات اور جائداد کو زیر اہتمام لینا

7. When may owners be deemed to be disqualified.

۷ مالک کن حالات میں ناقابل متصور ہوں گے ۔

8. Protection of person and property of successor on death or disappearence of owner.

۸ مالک کے وفات یا مفقود الخبر ہونے پر وارث کی ذات اور جائداد کی حفاظت ۔

9. Recovery of expenses be incurred for the protection of property.

۹ حفاظت جائداد کے مصارف کی وصولی ۔

دفعہ

10. Inquiry into circumstances of owner by order of Court.

۱۰ کورٹ کی ہدایت پر کسی مالک کے حالات کی تحقیقات۔

11. Interim orders for protection of heirs and property in certain cases.

۱۱ بعض حالات میں وارثان اور جائداد کی حفاظت سے متعلق عارضی احکام۔

12. Order for assumption of superintendence by Court and notifying it.

۱۲ کورٹ کے زیر اہتمام لینے کا حکم اور اس کا اعلان۔

13. Superintendence of Court on application of owner.

۱۳ مالک کی درخواست پر کورٹ کا اہتمام

14. Superintendence to extend to whole of ward's property. Orders as to commencement of superintendence to be notified.

۱۴ انتظام وارڈ کی جملہ جائداد سے متعلق ہوگا۔ آغاز انتظام کے احکام شائع کئے جائیں گے۔

15. Bar of suits against Court.

۱۵ کورٹ کے خلاف دعوی کی ممانعت

CHAPTER IV.

باب چہارم

Management and Guardianship.

انتظام و محافظت

16. Taluqdar to take charge of ward's property.

۱۶ وارڈ کی جائداد کو تعلقدار اپنے قبضہ میں لے گا۔

17. Powers of Taluqdar.

۱۷ تعلقدار کے اختیارات۔

18. Allowance for ward and his family.

19. Custody, education and residence of ward.

20. Court to appoint manager etc.

21. Taluqdar to act in absence of guardian or manager.

22. Who may appoint guardian.

23. Duties of guardian.

24. Powers of manager.

25. Duties of manager.

26. Employees of Court to be deemed Government servants.

27. Regulation of expenditure.

28. Application of surplus.

۱۸ وارڈ اور اس کے خاندان کیلئے گزارہ

۱۹ وارڈ کی نگہبانی۔ تعلیم اور رہائش۔

۲۰ کورٹ منتظم وغیرہ کا تقرر کرسکے گا۔

۲۱ محافظ یا منتظم کی غیر موجودگی میں تعلقدار کا عمل۔

۲۲ محافظ کون مقرر کرسکے گا۔

۲۳ محافظ کے فرائض۔

۲۴ منتظم کے اختیارات۔

۲۵ منتظم کے فرائض۔

۲۶ کورٹ کے ملازمین سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

۲۷ تقسیم اخراجات۔

۲۸ فاضلات کا مصرف۔

29. Acts which Ward cannot do.	۲۹ امور جو وارڈ نہ کر سکے گا۔
30. Powers of Court as to property under superintendence.	۳۰ اختیارات کورٹ متعلق جائداد زیر اہتمام۔
31. Expenses for superintendence.	۳۱ نگرانی اور انتظام کے اخراجات۔
32. Eviction of person from possession of ward's property.	۳۲ کسی شخص کو وارڈ کی جائداد کے قبضہ سے بیدخل کرنا۔
33. Rent, profits and other sums recoverable as land revenue.	۳۳ کرایہ و منافع و دیگر رقوم مثل زر مالگزاری قابل وصول ہوں گے۔
34. Immovable property under Court's superintendence not to be sold for payment of land revenue.	۳۴ جائداد غیر منقولہ جو کورٹ کے زیر اہتمام ہو بغرض ادائی بقایا زر مالگزاری بیع نہ کی جا سکے گی۔
CHAPTER V.	باب پنجم
Ascertainment of Debts.	تحقیق قرضہ جات
35. Notice for filing claims.	۳۵ مطالبات پیش کرنے کے لئے اعلان۔
36. Claims to be submitted with full particulars.	۳۶ مطالبات مکمل تفصیلات کے ساتھ پیش ہوں گے

37. Government claims etc. not to be affected.

۳۷ مطالبہ سرکاری وغیرہ پر کوئی اثر نہ پڑیگا

38. Effect of subsequent transaction.

۳۸ معاملۂ مابعد پر اثر۔

39. Claims admitted or disallowed.

۳۹ مطالبات کا قابل لحاظ یا ناقابل قبول قرار پانا۔

40. Execution of decree to be stayed till certificate is produced.

۴۰ تصدیق پیش کرنے تک تعمیل ڈگری کا التوا

41. Inadmissibility in evidence of documents not produced under section 36.

۴۱ جو دستاویز حسب منشا دفعہ ۳۶ پیش نہ کی گئی ہو وہ شہادت میں قبول نہ کی جائے گی۔

42. Stay of execution against the property of ward.

۴۲ وارڈ کی جائداد کے خلاف تعمیل ڈگری کی کارروائی کا التوا۔

43. Notice of withdrawal of superintendence and its effects.

۴۳ اہتمام کے برخاست ہونے کا اعلان۔

44. Provision regarding leases with inadequate consideration.

۴۴ جن اجارہ جات کا مناسب بدل نہ ہو ان کے متعلق احکام

CHAPTER VI.

Suits.

باب ششم

دعاوی

45. Civil Court not to entertain suits regarding exercise of discretion.

۴۵ عدالت دیوانی استعمال اختیار تمیزی

دفعہ

سے متعلق دعاوی کی سماعت نہ کرسکے گی۔

46. Suit not to be instituted without written notice to Taluqdar.

۴۶ تعلقدار کو تحریری اطلاع دینے کے بغیر کوئی دعوی نہ ہوسکے گا۔

47. Suit or proceeding by or against ward.

۴۷ دعوی یا کارروائی وارڈ کے نام سے ہوگی۔

48. Costs of suits to be charged to ward's property.

۴۸ دعاوی کے اخراجات کا بار وارڈ کی جائداد پر عائد ہوگا۔

49. Suits not to be instituted on behalf of ward without leave of Court.

۴۹ وارڈ کی جانب سے مقدمات بغیر اجازت کورٹ دائر نہ کئے جائیں گے۔

50. Settlement of disputes between two or more wards.

۵۰ دو یا زائد وارڈ کے مابین تنازعات کا تصفیہ۔

51. Procedure for arbitration in suits between wards.

۵۱ مقدمات مابین وارڈ میں ثالثی کا طریقہ۔

52. Court not liable for expenses.

۵۲ کورٹ پر خرچہ کی ذمہ داری عائد نہ ہوگی۔

CHAPTER VII.

باب ہفتم

Withdrawal of superintendence of person and property.

ذات اور جائداد پر سے اہتمام برخاست ہونا

53. Withdrawal of superintendence.

۵۳ برخاست اہتمام۔

54. Withdrawal of superintendence when debts cannot be liquidated within reasonable period.

۵۴ مناسب مدت میں قرضہ ادا نہ ہوسکتا ہو تو جائداد پر سے اہتمام برخاست کیا جائیگا۔

55. Withdrawal of superintendence of estate taken over under section 13.

۵۵ جو جائداد تحت دفعہ ۱۳ زیر اہتمام لی گئی اس پر سے اہتمام کا برخاست ہونا۔

56. Circumstances in which superintendence may continue.

۵۶ حالات جن میں اہتمام قائم رکھا جاسکے گا

57. Disqualifications of owner.

۵۷ مالک کی ناقابلیتیں۔

58. Appointment of guardian before release.

۵۸ واگذاشت سے قبل محافظ کا تقرر۔

59. Recovery of expenses after release of estate.

۵۹ جائداد واگذاشت ہونے کے بعد مصارف کی وصولیابی۔

60. Procedure where succession is disputed.

۶۰ کارروائی جب کہ وراثت متنازعہ ہو۔

(Translation)

دفعہ

61. Retention of superintendence when there are more owners than one.

۶۱ اگر ایک سے زائد مالک ہوں تو اہتمام کا جاری رکھنا۔

62. Powers in respect of property the superintendence of which is retained.

۶۲ اختیارات ان جائدادوں سے متعلق جن پر اہتمام برقرار رکھا گیا ہو۔

63. Delivery of documents and accounts on withdrawal of superintendence.

۶۳ اہتمام کے برخاست ہونے پر دستاویز اور حسابات کا حوالہ کرنا۔

64. Notification for withdrawal of superintendence.

۶۴ اہتمام برخاست ہونے کا اشتہار۔

65. Withdrawal of superintendence without discharging liability.

۶۵ بلا ادائی واجبات جائداد پر سے اہتمام کا برخاست ہونا۔

CHAPTER VIII.

باب ہشتم

Miscellaneous.

متفرق

66. Power of Court in regard to religious endowments of which ward is hereditary Mutawalli or Manager.

۶۶ کورٹ کا اختیار ان مذہبی اوقاف سے متعلق جن کا موروثی متولی یا منتظم وارڈ ہو۔

67. Penalty for abetment in marriage.

۶۷ ازدواج میں اعانت کی سزا۔

68. Power to compel attendance of witnesses.

۶۸ گواہوں کو حاضر رہنے پر مجبور کرنے کا اختیار۔

69. Appeals.

۶۹ مرافعہ۔

70. Power to make rules.

۷۰ قواعد نافذ کرنے کا اختیار

(Translation)

THE HYDERABAD COURT OF WARDS ACT.

No. XII of 1350 Fasli.

(Received the assent of H.E.H. the Nizam on 27th Thir, 1350 Fasli.)

Whereas it is expedient to consolidate and amend the law relating to the Court of Wards in H.E.H. the Nizam's Dominions; It is hereby enacted as follows :—

Preamble.

CHAPTER I.

Preliminary.

1. This Act may be called, The Hyderabad Court of Wards Act and shall come into

Short title.

قانون

کورٹ آف وارڈز ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۱۲ بابتہ ۱۳۵۰ف

(جو بتیگاہ اعلیحضرت ظلہم العالی سے بتاریخ ۲۷ تیر ۱۳۵۰ف منظور ہوا۔)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں قانون کورٹ آف وارڈز کی تدوین از سر نو کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

باب اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون کورٹ وارڈز ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم

(Translation)

commencement and extent.

force in H.E.H. the Nizam's Dominions from the date of its *publication in the Jarida.

2. (1) On the commencement of this Act, the Hyderabad Court of Wards Act No. V of 1307 Fasli, hereinafter called the said Act, shall be repealed.

Repeal, amendment and effect of repeal.

(2) The person or property taken under superintendence, rules enforced, appointments made, notifications and orders issued, powers conferred and duties imposed, contracts, leases and pattas granted, rights acquired, liabilities incurred and acts done under the said Act or any enactment repealed thereby, shall, so far as they are not inconsistent with this Act, be deemed to have been taken under superintendence, enforced, made, issued, conferred, imposed, granted, acquired, incurred and done under this Act.

*Published in Jarida dated 25th Amardad 1350 F.

قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ ف
ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے ممالک
محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تنسیخ و ترمیم اور تنسیخ کا اثر۔ | دفعہ ۲۔

(۱) قانون ہذا کے نفاذ سے قانون کورٹ
آف وارڈز سرکار عالی نشان (۵) باتیہ ۱۳۰۷ ف
جس کو آئندہ قانون ہذا میں قانون مذکور کہا جائیگا
منسوخ ہوگا۔

(۲) قانون مذکور کے تحت یا کسی ایسے قانون
کے تحت جو قانون مذکور کے ذریعہ منسوخ ہوچکا ہو جو
ذات یا جائداد زیر اہتمام و نگرانی لی گئی تھی قواعد نافذ
کیے گئے۔ تقررات عمل میں آئے۔ اعلانات و احکام
جاری ہوئے۔ اختیارات دیئے اور فرائض عائد
کئے گئے۔ تعہدات۔ اجارہ جات اور پٹہ جات
منظور کئے گئے۔ حقوق حاصل ہوئے۔ ذمہ داریاں
عائد ہوئیں۔ اور افعال انجام پائے ہوں ان کل کے
متعلق جہاں تک کہ وہ قانون ہذا کے نقیض نہ ہوں
یہ تصور ہوگا کہ وہ تحت قانون ہذا زیر اہتمام و
نگرانی لی گئی۔ نافذ ہوئے۔ عمل میں آئے۔
جاری ہوئے۔ دیئے اور عائد کئے گئے۔ منظور کئے

۵۔ جریدہ اعلانیہ مورخہ ۲۵ ماہ امرداد سنہ ۱۳۵۰ ف میں شائع ہوا

(3) Any reference to or mention of the said Act is any law, instrument or voucher, shall be deemed to be a reference to, or mention of this Act or any portion thereof applicable to such law, instrument or voucher.

3. In this Act unless there is anything repugnant in the subject or context—

Definitions

(a) 'ward' means any person whose property or whose person and property has or under the custody and superintendence of the Court of Wards under this Act or by a Firman of H. E. H. the Nizam, or an owner whose property has been notified under section 13, to have been taken under the superintendence of the Court of Wards;

(b) 'owner' shall mean the following persons :—

(1) any person who owns land or has a life interest therein,

قانون کورٹ آف وارڈز تشانہ (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ف
گئے۔ حاصل ہوئے۔ عائد ہوئیں اور انجام پائے۔

(۳) کسی قانون دستاویز یا وثیقہ میں قانون مذکور کا کوئی حوالہ یا ذکر ہو تو ایسا حوالہ یا ذکر قانون ہذا یا اس کے ایسے جزو کا حوالہ یا ذکر متصور ہوگا جو اس قانون دستاویز یا وثیقہ سے متعلق کیا جا سکتا ہو۔

تعریفات۔ | دفعہ ۳۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو قانون ہذا میں

وارڈ۔ | (الف) "وارڈ" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جس کی جائداد یا جس کی ذات اور جائداد دستخط قانون ہذا یا بربنا فرمان خسروی کورٹ آف وارڈ کے زیر صیانت۔ اہتمام نگرانی لی گئی ہو یا ایسا مالک مراد ہے کہ جس کی جائداد کو تحت دفعہ ۱۳ کورٹ آف وارڈز کے زیر اہتمام لئے جانے کا اعلان کیا گیا ہو۔

مالک۔ | (ب) "مالک" سے حسب ذیل اشخاص مراد ہوں گے :۔

(۱) ایسا شخص جس کو اراضی میں ملکیت یا اس میں کوئی عین حیاتی حقیت حاصل ہو۔

(2) jagirdar, hissedar and guzarayab of jagir.

Explanation:—Jagir means a jagir as defined in the Hyderabad Land Revenue Act No. VIII of 1317 Fasli.

(c) 'minor' means a person who has not attained the age of 21 years;

(d) 'Taluqdar' includes the Nazim, Court of Wards.

(e) 'Court' means the Court of Wards.

CHAPTER II.

Constitution of the Court.

Director General of Revenue to be Court.

4. The Director-General of Revenue or such officer as may, from time to time, be nominated by Government, shall be deemed to be the Court, and for the purposes of this Act, Subedars and Taluqdars shall be subject to his control.

قانون کورٹ آف وارڈز نمبر ۱۲ سنہ ۱۳۵۰ ف۔

(۲)۔ جاگیردار۔ حصہ دار جاگیر اور گزارہ یاب جاگیر۔

توضیح۔ جاگیر سے مراد وہ جاگیر ہے جس کی تعریف قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان مجریہ ۱۳۱۷ ف میں کی گئی ہے۔

نابالغ۔ (ج) "نابالغ" سے وہ شخص مراد ہے جس کی عمر کا اکیسواں سال ختم نہ ہوا ہو۔

تعلقدار۔ (د) "تعلقدار" میں ناظم کورٹ آف وارڈز داخل ہوگا۔

کورٹ۔ (ہ) "کورٹ" سے مراد "کورٹ آف وارڈز" ہوگی۔

باب دوم

کورٹ کی ترکیب

ڈائرکٹر جنرل مال کورٹ متصور ہوگا۔ دفعہ ۴۔

ڈائرکٹر جنرل مال یا ایسا عہدہ دار جو بجانب سرکار عالی وقتاً فوقتاً نامزد کیا جائے کورٹ متصور ہوگا۔ اور قانون ہذا کے مقاصد کے لئے صوبہ دار اور تعلقدار اس کے احکام کے تابع ہوں گے۔

(*Translation*)

5. The Government may examine any order made or proceeding taken under this Act, and may modify, rescind or reverse it. The Court shall be subject to the control of the Government.

Powers of Government.

دفعہ ۵۔ سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ کسی ایسی تجویز یا کارروائی کا معائنہ کریں جو تحت قانون ہذا صادر کی گئی یا عمل میں آئی ہو اور اپنی صوابدید کے مطابق اس میں ترمیم کریں یا اس کو منسوخ کریں یا کوئی اور حکم صادر کریں۔ سرکار عالی کے حکم کا کورٹ تابع ہوگا۔

سرکار عالی کے اختیارات

6. (1) The Court may exercise all or any of the powers conferred upon it by this Act either directly or through the Subedar or Taluqdar within the limits of whose jurisdiction any ward resides, or any part of the property of any ward is situate, or through any other person whom the Court may, in respect of the property of any ward or any part thereof or for any local limits, appoint for this purpose.

Mode of exercise, and delegation of Court's powers.

دفعہ ۶۔ (۱) کورٹ مجاز ہوگا کہ کوئی اختیار یا جملہ اختیارات جو بروئے قانون ہذا اس کو حاصل ہوں بلا توسط یا بتوسط اس صوبہ دار یا تعلقدار کے استعمال میں لائے جس کے حدود ارضی میں کوئی وارڈ سکونت رکھتا ہو یا کسی وارڈ کی جائداد کا کوئی حصہ واقع ہو یا بتوسط ایسے شخص کے استعمال میں لائے جس کو کورٹ نے کسی وارڈ کی جائداد یا اس کے کسی جزو کے لئے یا کسی حدود ارضی کے لئے اس غرض سے مامور کیا ہو۔

طریقہ استعمال و تفویض اختیارات کورٹ۔

(2) The Court may, with the sanction of the Government or under any rule made under this Act, delegate any of its powers to any Subedar, Taluqdar or any other person appointed under sub-section(1).

(۲) کورٹ مجاز ہوگا کہ سرکار عالی کی منظوری سے یا کسی ایسے قاعدہ کے مطابق جو تحت قانون ہذا نافذ ہو اپنے اختیارات میں سے کسی اختیار کو کسی صوبہ دار یا تعلقدار کے یا کسی ایسے شخص

(*Translation*)

کے تعمیل کرے جو حسب ضمن ۱ مامور کیا گیا ہو۔

CHAPTER III

باب سوم

Assumption of superintendence of person and property.

ذات اور جائداد کو زیر اہتمام لینا

7. (1) For the purposes of this Act an owner shall be deemed to be disqualified for the management or control of his property—

When may owners, be deemed to be disqualified.

دفعہ ۷۔ (۱) قانون ہذا کے اغراض کے لئے ایسا مالک اپنی جائداد کے انتظام یا نگرانی کے ناقابل متصور ہوگا۔

مالک کن حالات میں ناقابل متصور ہوں گے۔

(a) whose property or person and property has or have been taken under the custody and superintendence of the Court by a Firman of H. E. H. the Nizam ;

(الف) جس کی جائداد یا ذات اور جائداد کو کورٹ کے زیر صیانت۔ اہتمام و نگرانی بربنا فرمان خسروی لیا گیا ہو۔

(b) who is a minor ;

(ب) جو نابالغ ہو۔

(c) who has been adjudged by a competent Civil Court to be of unsound mind and incapable of managing his property ;

(ج) جس کو کسی مجاز عدالت دیوانی نے فاتر العقل اور جائداد کے انتظام کے ناقابل قرار دیا ہو۔

(d) who is a female and declared by the Government to be incapable of managing the property

(د) جو اناث میں سے ہو اور اس کو سرکار عالی نے جائداد کے انتظام کے ناقابل قرار دیا ہو۔

(e) who has been declared by the Government to be incapable of managing property on the following grounds :—

(ھ) جس کو سرکار عالی نے وجوہ ذیل کی بناء پر جائداد کا انتظام کرنے کے ناقابل قرار دیا ہو۔

(i) any physical or mental defect or infirmity, or

(۱) جسمانی یا دماغی نقص یا کمزوری میں مبتلا ہونا۔ یا

(ii) conviction for a non-bailable offence, his conduct or vice, or

(۲) ناقابل ضمانت جرم کی پاداش میں سزا یابی۔ بدچلنی یا بدکاری۔ یا

(iii) extravagance or failure, without reasonable cause, to repay and discharge the debts and liabilities :

(۳) مسرفانہ زندگی بلا کسی معقول وجہ کے قرضہ جات اور واجبات کی ادائی اور پاسبجائی میں قصور۔

Provided that no person shall be declared to be disqualified under clause (e), unless he is a jagirdar, hissedar or guzarayab or Jagir and unless the Government is satisfied—

مگر شرط یہ ہے کہ فقرہ (ھ) کے تحت کوئی شخص ناقابل قرار نہ دیا جائے گا تاوقتیکہ وہ جاگیردار۔ حصہ دار جاگیر یا گزاردہ یاب جاگیر نہ ہو اور سرکار عالی حسب ذیل امور پر مطمئن نہ ہو جائیں۔

(a) that the aggregate annual interest payable at the contractual rate on the debts and liabilities due by the owner exceeds one-third of the gross income of the property ; and

(الف)۔ مالک کے ذمہ ادا شدنی قرضہ جات اور واجبات پر شرح مندرجہ معاہدہ کے لحاظ سے جو سود بحیثیت مجموعی سالانہ واجب الادا ہوتا ہے وہ جائداد کی خام آمدنی کے ایک ثلث

(b) that the property is likely to be dissipated on account of extravagance or failure to repay and discharge the debts and liabilities.

(ب) ۔ اسراف یا عدم ادائی و یا بجائی قرضہ جات و واجبات سے جائداد کے ضائع ہونے کا احتمال ہے ۔

(2) No person shall be declared to be disqualified under clause (d) or (e) of sub-section (1) unless the person concerned has been informed of the grounds on which it is proposed to disqualify him and he has had an opportunity to show that there is no ground for disqualifying him.

(۲) ۔ ضمن (۱) کے فقرہ (د) یا (ہ) کے تحت کوئی شخص ناقابل قرار نہ دیا جائے گا تاوقتیکہ شخص متعلقہ کو ان وجوہ سے مطلع نہ کیا گیا ہو جن کی بنا پر اس کو ناقابل قرار دینے کی تجویز ہو اور اس کو یہ بتلانے کا موقع نہ دیا گیا ہو کہ ناقابل قرار دینے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے ۔

(3) No cause of action shall arise for a suit in a Civil Court in respect of any action taken under clause (d) or (e) of sub-section (1).

(۳) ۔ ضمن (۱) کے فقرہ (د) یا (ہ) کے تحت جو عمل کیا جائے اس سے عدالت دیوانی میں دعوی کے لئے بنیاد دعوی پیدا نہ ہوگی ۔

Protection of person and property of successor on death or disappearance of owner.

8. (1) When a Taluqdar receives information that any owner who resided or whose property is situated within his territorial jurisdiction, has died or disappeared, and has reason to believe that successor of such owner whether by survivorship or

دفعہ ۸ ۔ مالک کے فوت یا مفقود الخبر ہونے پر وارث کی ذات و جائداد کی حفاظت ۔

(۱) تعلقدار کو اطلاع ملے کہ کوئی مالک جو اس کے حدود اراضی میں سکونت

inheritance or will or gift, is a person who is or should be declared to be disqualified under section 7, the Taluqdar may,—

رکھتا تھا یا جس کی جائداد اس کے حدود ارضی میں واقع ہے فوت یا مفقود الخبر ہو گیا اور اور تعلقدار مذکور یاور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ ایسے مالک کا وارث خواہ وہ پسماندہ ہونے کے بنا پر وارث ہو یا توریث یا وصیت یا ہبہ کی بنا پر تحت دفعہ ۷ ناقابل ہے یا وہ ایسا شخص ہے جسے اس دفعہ کے تحت ناقابل قرار دینا چاہئے تو تعلقدار مجاز ہوگا کہ

(a) subject to the directions and control of the Court, take possession of the property of the deceased or missing owner, and appoint a manager thereof or make such order or take such measures for the temporary custody and protection of the said property as he deems fit. The manager appointed under this clause shall exercise all the powers conferred by this Act on a manager appointed by the Court.

(الف) کورٹ کی ہدایات و نگرانی کے تابع متوفی یا مفقود الخبر مالک کی جائداد پر قبضہ کرلے اور اس کے لئے منتظم مقرر کرے یا جائداد مذکور کی عارضی تحویل اور حفاظت کے لئے ایسا حکم صادر کرے یا ایسے تدابیر اختیار کرے جو اس کو مناسب معلوم ہوں۔ فقرہ ہذا کے تحت جو منتظم مقرر ہوگا وہ ایسے کل اختیارات استعمال کرے گا جو ازروئے قانون ہذا کورٹ کے بامور کردہ کسی منتظم کو حاصل ہیں۔

(b) if the successor be a minor, direct the person in whose custody or

(ب) وارث نابالغ ہو تو ایسے

(*Translation*)

protection the minor is to produce him or cause to be produced at such time and place, and before him or any person appointed by the taluqdar for this purpose. The Taluqdar may make suitable orders for the temporary custody and protection of such minor, and if the minor be a female such direction shall be given with due regard to the custom and usage of the country.

شخص کو جس کی تحویل یا حفاظت میں نابالغ ہو حکم دے کہ وہ وارث کو ایسے وقت اور مقام پر اپنے یا کسی ایسے شخص کے روبرو حاضر کرے یا کرائے جس کو تعلقدار اس غرض کے لئے مقرر کرے۔ تعلقدار ایسے نابالغ کی عارضی تحویل اور حفاظت کے متعلق مناسب احکام دے سکیگا۔ نابالغ محذرہ ہو تو ملک کے رسم ورواج کو ملحوظ رکھ کر احکام دیئے جائیں گے۔

(2) Any action taken by the Taluqdar under sub-section (1) shall be reported by him without undue delay to the Court, which shall decide whether the Taluqdar should withdraw his management or submit a report under section 10.

(۲)۔ تعلقدار ضمن (۱) کے تحت جو کارروائی کرے گا اس کی اطلاع بلاتعویق غیر ضروری کورٹ کو دے گا جو اس امر کا تصفیہ کرے گا کہ تعلقدار اپنے انتظامات برخاست کردے یا تحت دفعہ ۱۰ کیفیت دے۔

Recovery of expenses incurred for protection of property.

9. The expenses incurred by a Taluqdar acting under section 8, shall, whether or not the property is taken over by him or a manager appointed, be charged on the property concerned, and shall ber ecovered from the owner or the person whom the Taluqdar may declare to be in possession of such property as an arrear of land revenue.

حفاظت جائداد کے مصارف کی وصولی۔

دفعہ ۹۔ تعلقدار نے تحت دفعہ ۸ عمل کرنے میں جو مصارف برداشت کئے ہوں جائداد متعلقہ پر عائد ہوں گے اور مالک سے یا اس شخص سے جس کو تعلقدار ایسی جائداد کا

(Translation)

قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ ف

Inquiry into circumstances of owner by order of Court

10. (1) Where a Taluqdar has reason to believe that any owner residing, or having his property situated, within his territorial jurisdiction, is or should be declared to be disqualified under section 7, he shall report the facts and circumstances to the Court, and shall in accordance with the direction of the Court, make such inquiry, as may be necessary, into the circumstances of such owner and extent of his indebtedness.

دفعہ ۱۰ ۔ کورٹ کی ہدایت پر کسی مالک کے حالات کی تحقیقات ۔ (۱) تعلقدار اس امر پر کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کوئی مالک جو اس کے حدود ارضی میں سکونت رکھتا ہے یا جس کی جائداد اس کے حدود ارضی میں واقع ہے تحت دفعہ ۷ ناقابل ہے یا اس کو اس دفعہ کے تحت ناقابل قرار دیا جانا چاہیئے تو وہ واقعات اور حالات کی اطلاع کورٹ کو دے گا اور کورٹ کی ہدایات کے مطابق ایسے مالک کے حالات اور اس کے قرضہ جات کی مقدار کی نسبت ایسی تحقیقات عمل میں لائے گا جو ضروری ہو ۔

(2) The Court as also the Govenrment may on their own motion direct any Taluqdar within whose territorial jurisdiction any owner

(۲) کورٹ نیز سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ وہ ایسے تعلقدار کو جس کے حدود ارضی کے اندر کوئی مالک سکونت رکھتا ہو جو دفعہ ۷

resides who is or should be declared to be disqualified under section 7 resides, to make such inquiry as may be necessary, into the circumstances and debts of such owner.

(3) The Taluqdar may either himself make an inquiry under sub-section (1) or (2) or direct a Second Taluqdar or any other person to make necessary inquiry,

(4) The officer conducting an inquiry under this section, shall, in addition to notifying in the Jarida the date appointed by him for inquiry, notify the same in such manner as the Government may by a special or general order prescribe in this behalf. He shall also cause to be served a notice on the owner, and where the owner is a minor, on the person having custody or charge of the person or property of the owner or both, and shall give them an opportunity to be heard and to adduce evidence.

(*Translation*)

(5) From the date of the notification in the Jarida, the owner shall be subject to the prohibitions mentioned in section 29 so long as inquiry is proceeding and until the orders of Government are passed thereon.

(۵)۔ جریدہ میں اعلان ہونے کی تاریخ سے تحقیقات کے دوران میں اور تحقیقات کے نتیجہ کے طور پر سرکار عالی کا حکم صادر ہونے تک دفعہ ۲۹ کے مندرجہ ممنوعات کی پابندی مالک پر لازم ہوگی۔

(6) After the aforesaid inquiry, the Taluqdar shall submit a report to the Court setting forth all the circumstance of the case.

(۶) حسب صراحت بالا ضروری تحقیقات کے بعد تعلقدار ازجملہ حالات کی کیفیت کورٹ کو دے گا۔

(7) The question whether the provisions of this section have been complied with, shall be decided by the Government whose decision shall be final.

(۷)۔ اس نزاع کا تصفیہ کہ دفعہ ہذا کے احکام کی پابندی ہوئی یا نہیں ہوئی سرکار عالی کریں گے اور وہ قطعی ہوگا۔

Interim orders for protection of heirs and property in certain cases.

11. The Court shall submit the report received under section 10 along with its opinion thereon to the Government, and may, pending orders of Government, adopt necessary measures at its discretion, for protection of the person and property of the owner.

دفعہ ۱۱۔ بعض حالات میں ورثاء اور جائداد کی حفاظت سے متعلق عارضی احکام۔ کورٹ اس کیفیت کو جو تحت دفعہ ۱۰ وصول ہو اپنی رائے کے ساتھ سرکار عالی کے پاس پیش کرے گا اور مجاز ہوگا کہ سرکار عالی کا حکم صادر ہونے تک مالک کی ذات اور جائداد کی حفاظت کے متعلق اپنے صوابدید کے مطابق ضروری تدابیر اختیار

(Translation)

12. (1) Where the Court has assumed protection and superintendence of the property or person and property of the owner under clause (a) of sub-section (1) of section 7, the Court shall cause the Firman of H.E.H. the Nizam to be published in the Jarida.

Order for assumption of superintendence by Court and notifying it.

دفعہ ۱۲۔ کورٹ کے زیر اہتمام لینے کا حکم اور اس کا اعلان۔

(۱) دفعہ ۷ ضمن (۱) فقرہ (الف) کے تحت مالک کی جائداد یا ذات و جائداد کورٹ کے زیر صیانت اہتمام اور نگرانی لیا گئی ہوں تو کورٹ فرمان خسروی کی اشاعت جریدہ میں کرائے گا۔

(2) The Government may, on the Court's recommendation order the Court to assume protection and superintendence of the property or person and property of the owners mentioned in clauses (b), (c), (d) and (e) of sub-section (1) of section 7. An order made by Government shall be published in the Jarida.

(۲) سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ کورٹ کی تحریک پر ایسے مالکوں کی جائداد یا ذات اور جائداد کو کورٹ کے زیر صیانت، اہتمام اور نگرانی لینے کا حکم دیں جن کا ذکر دفعہ ۷ ضمن (۱) فقرات (ب) و (ج) و (د) و (ھ) میں ہے۔ سرکار عالی کے ایسے حکم کی اشاعت جریدہ میں ہوگی۔

13. Any owner may apply in writing to the Government to have his property placed under the superintendence of the Court, and the Government may, on such application, if it is of opinion that it is expedient in the public interest and for the benefit of the applicant's family to protect his

Superintendence of Court on application of owners.

دفعہ ۱۳۔ مالک کی درخواست پر کورٹ کا اہتمام۔

مالک مجاز ہوگا کہ اپنی جائداد کورٹ کے زیر اہتمام لینے کے لئے سرکار عالی کے پاس تحریری درخواست پیش کرے درخواست

(Translation)

property, and that the said property is of such value that economical management by the Court is practicable, order the Court to assume the superintendence of the property and notify accordingly in the Jarida.

کے پیش ہونے پر سرکار عالی کی رائے ہو کہ مفاد عامہ اور درخواست گزار کے خاندان کی فلاح کے مدنظر اس کی جائداد کی حفاظت تحت نظر مصلحت ہے اور جائداد مذکور اس قدر مالیت کی ہے کہ کورٹ کے تحت اس کا انتظام کفایت سے ہونا عملاً ممکن ہے تو وہ جائداد کورٹ کے زیر اہتمام لینے اور حسبہ جریدہ میں اعلان کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

14. (1) The Government may, for the purpose of publication of the Firman of H. E. H., order and notification under sections 12 and 13, prescribe generally any other manner in addition to the Jarida. In view of any special case, the Government may in addition to the prescribed mode determine any other special manner.

Superintendence to extend to whole of wards' property Orders as to commencement of superintendence to be notified.

دفعہ ۱۴۔ (۱) سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ دفعات ۱۲ و ۱۳ کے تحت فرمان حضوری حکم اور اعلان کی اشاعت کے جریدہ کے علاوہ کوئی اور ذریعہ اور طریقہ عام طور پر مقرر کریں کسی خاص صورت کے مدنظر مقررہ طریقوں کے علاوہ کوئی اور مخصوص طریقہ بھی سرکار عالی تجویز کر سکیں گے۔

انتظام وارڈ کی جملہ جائداد سے متعلق ہوگا۔ آغاز انتظام کے احکام شائع کئے جائیں گے۔

(2) On publication under sub-section (1), the Court shall appoint

(۲) ضمن (۱) کے بموجب اشاعت ہونے پر

(Translation)

the Taluqdar or any person who shall under this Act, discharge the duties of a Taluqdar.

کورٹ کے بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اس تعلقدار کا یا کسی ایسے شخص کا تعین کرے گا جو تحت قانون ہذا ان فرائض کو انجام دے گا جو تعلقدار سے متعلق ہیں۔

(3) with effect from the date of publication of Firman of H. E. H. and order under sections 12 and 13 the owner shall be deemed to become a ward and the protection and superintendence of his person or property or both by the Court shall be deemed to take effect from the said date.

(۳)۔ دفعات ۱۲ و ۱۳ کے تحت فرمان حضوری اور حکم کے اشاعت کی تاریخ سے مالک وارڈ متصور ہوگا اور تاریخ مذکور سے حکم کے منشاء کے مطابق اس کی ذات یا جائداد یا ہر دو کورٹ کے زیر صیانت اہتمام و نگرانی متصور ہوں گے۔

(4) With effect from the said date all movable and immovable property of the owner whether the Court has or has not knowledge thereof, shall be deemed to be under the superintendence of the Court.

(۴)۔ تاریخ مذکور سے مالک کی جملہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ علم اس کے کہ اس کے وجود کا علم کورٹ کو ہو یا نہ ہو زیر اہتمام کورٹ متصور ہوگی۔

(5) Where after the Court has assumed superintendence, the ward has inherited any property or acquired any right or is otherwise declared entitled to any property or right, such property or right shall be deemed to be under the superintendence of the Court:

(۵)۔ کورٹ کی نگرانی کے بعد وارڈ نے کوئی جائداد وراثتاً پائی ہو یا کوئی حاصل کیا ہو یا کسی اور طریقہ سے وہ کسی جائداد یا حق کا مستحق قرار دیا گیا ہو تو ایسی جائداد یا حق کورٹ کے زیر اہتمام متصور ہوگا۔

(*Translation*)

Provided that the Court may, in the interest of the ward, assume or refuse to assume superintendence of any property or right successor or representative after the date on which an order of Government is published.

قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ف

لیکن کورٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ وارڈ کے مفاد کے مدنظر اس جائداد یا حق کے سوائے جو وارڈ کو بحیثیت وارث یا قائم مقام کے حاصل ہو کسی ایسی جائداد یا حق کو اپنے زیر اہتمام لے یا لینے سے انکار کرے جو سرکار عالی کے حکم کی اشاعت کی تاریخ کے بعد وارڈ کو وارث یا قائم مقام ہونے کی حیثیت کے سوائے کسی اور طریقہ پر پہونچتا ہو۔

Bar of suits against Court.

15. No suit against the Court shall be instituted in any Civil Court on the ground that the Court has exercised its powers of superintendence of the person or property of a person who was or is not an owner or a minor.

کورٹ کے خلاف دعوی کی ممانعت۔ | دفعہ ۱۵

کورٹ کے خلاف عدالت دیوانی میں کوئی دعوی اس بنا پر نہ ہوسکے گا کہ اس نے اپنے اختیارات کسی ایسے شخص کی ذات اور جائداد کی نگرانی اور اہتمام کے لئے استعمال کئے جو مالک یا نابالغ نہیں تھا یا نہیں ہے۔

CHAPTER IV.

Management and Guardianship.

باب چہارم

انتظام و نگہداشت

Taluqdar to take charge of

16. When the Court has assumed superintendence of the property of a ward, the Taluqdar named in the

وارڈ کی جائداد کو تعلقدار اپنے | دفعہ ۱۶
قبضہ میں لے گا۔ | کورٹ کسی وارڈ

ward's property.

notification under sub-section (2) of section 14, or if so directed by the Court, the Taluqdar of the district in which any part of the property is situate, shall take possession and custody of the property on behalf of the Court and manage it in accordance with the rules made under this Act.

قانون کورٹ آف وارڈز تلنگانہ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۳۵۰ ف

کی جائداد کو اپنے اہتمام میں لے تو وہ تعلقدار جس کی صراحت اعلان تحت دفعہ ۱۴ ضمن (۲) میں ہو یا کورٹ نے ایسی ہدایت دی ہو تو وہ تعلقدار جس کے ضلع میں جائداد کا کوئی حصہ واقع ہو جائداد کورٹ کو اپنے قبضہ اور تحویل میں لے گا اور قواعد تحت قانون ہذا کے بموجب اس کا انتظام کرے گا۔

17. A Taluqdar, who takes the property in his possession and custody, may—

Powers of Taluqdar.

تعلقدار کے اختیارات۔ | دفعہ ۱۷۔ تعلقدار جو تحت دفعہ ۱۶ جائداد کو اپنے قبضہ اور تحویل میں لے مجاز ہوگا کہ

(a) require any person in possession of any movable property to the possession of which the ward is entitled or of any accounts or papers relating to the property of the ward to deliver up such property, accounts or papers to him within a specified time;

(الف) کسی شخص کو جو ایسی منقولہ جائداد پر قابض ہو جس کے قبضہ کا وارڈ مستحق ہو یا ایسے حسابات یا کاغذات اپنے قبضہ میں رکھتا ہو جو وارڈ کی جائداد سے متعلق ہوں حکم دے کہ جائداد یا حسابات یا کاغذات مذکور مدت معینہ کے اندر اس کے پاس داخل کرے

(b) in case there is reason to believe that any movable property

(ب) اگر یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ

(Translation)

to the possession of which the ward is entitled or any accounts or papers relating to the property of the ward, are to be found in any room, box or receptacle in any house in possession of the ward, break open or authorise to break open such house, or room, box or receptacle for the purpose of searching for such property or accounts or papers, and take or authorise any other person to take every precautionary measure for preventing clandestine removal of accounts, papers or property from such house or room :

کوئی منقولہ جائداد جس کے قبضہ کا مستحق وارڈ ہو یا کوئی حسابات یا کاغذات جو وارڈ کی جائداد سے متعلق ہوں وارڈ کے کسی مقبوضہ مکان کے کسی کمرہ میں یا کسی صندوق یا ظرف میں محفوظ ہیں تو ایسی جائداد یا حسابات یا کاغذات کی تلاش کے لئے مکان یا کمرہ کا دروازہ صندوق یا ظرف توڑے یا توڑنے کا اختیار دے اور مکان یا کمرہ سے حسابات کاغذات یا جائداد کے خفیہ طور پر منتقل نہ کئے جا سکنے کے متعلق احتیاطی تدابیر اختیار کرے یا کسی دوسرے کو اس کے اختیار کرنے کا مجاز کرے۔

Provided that an entry into any house or room occupied by a pardah-nashin lady shall not be lawful unless sufficient time and adequate facilities are afforded to her for withdrawing therefrom;

لیکن کسی مکان یا کمرہ میں داخلہ جائز نہ ہوگا جس میں پردہ نشین عورت موجود ہو تاوقتیکہ اس کو وہاں سے ہٹ جانے کے لئے کافی مہلت اور مناسب سہولتیں فراہم نہ کی جائیں

(c) summon for examination any person who is or was in the employ of the ward and any person who was in the employ of the deceased owner

(ج)۔ ایسے شخص کو جو وارڈ کا ملازم ہو یا رہا ہو اور ایسے شخص کو جو متوفی مالک کا جس سے وارڈ نے جائداد پائی ہو ملازم تھا

from whom the ward got the property; and defray the necessary expenses for summoning and attendance out of the profits from the ward's property ;

بیان لینے کے لئے طلب کرے طلبی اور حاضری کے ضروری اخراجات کی ادائی وارڈ کی جائداد کے واصلات سے کرے ۔

(d) require all persons in possession of the immovable property of the ward or interested thereon, to produce documents in respect of their possession or interest.

(د) ۔ تمام اشخاص کو جو وارڈ کی غیر منقولہ جائداد پر قابض ہوں یا اس سے تعلق رکھتے ہوں حکم دے کہ وہ اپنے قبضہ یا تعلق کے دستاویز پیش کریں ۔

18. The Court may, from time to time, determine the sums to be allowed for the expenses of any ward, his family and dependents.

Allowance for ward and his family.

دفعہ ۱۸ ۔ وارڈ اور اس کے خاندان کے لئے گزارہ ۔ کورٹ مجاز ہوگا کہ جو رقم وارڈ اور اس کے خاندان اور متوسلین کے اخراجات کے لئے دینی ہو اس کا وقتاً فوقتاً تعین کرے ۔

19. The Court may, at its discretion, make orders and arrangements for the custody, residence, education and marriage of the following persons :—

Custody, education and residence of ward.

دفعہ ۱۹ ۔ وارڈ کی نگہبانی، تعلیم اور رہائش ۔ کورٹ مجاز ہوگا کہ حسب ذیل اشخاص کی حفاظت رہائش، تعلیم اور شادی کی نسبت بہ صوابدید خود احکام دے اور اس کا انتظام کرے ۔

(Translation)

(a) ward whose person is under the superintendence of the Court ;

(b) any minor member of the ward's family who, in the opinion of the Court, should be maintained at the charge of the ward's property ;

(c) ward's next male heir being minor and entitled to maintenance ;

Court to appoint manager etc.

20. (1) The Court may appoint a guardian for the person of the ward and manager for his property and may supervise their work or remove them.

(2) The Court may, at its discretion, obtain from the person appointed under sub-section (1), security and guarantee for the performance and discharge of duties and may pay, if necessary, adequate remuneration for his service, from the property of the ward.

(3) An appointment made under

قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ ف۔

(الف)۔ وارڈ جس کی ذات زیر انتظام کورٹ ہو۔

(ب)۔ وارڈ کے خاندان کا ایسا نابالغ رکن جس کی پرورش کورٹ کی رائے میں وارڈ کی جائداد سے ہونی چاہئے۔

(ج)۔ وارڈ کا قریب ترین وارث نرینہ جو نابالغ ہونے کی وجہ سے پرورش کا مستحق ہو۔

کورٹ منتظم وغیرہ کا تقرر کرسکے گا۔ | دفعہ ۲۰۔

(۱)۔ کورٹ مجاز ہوگا کہ وارڈ کی ذات کے لئے محافظ اور جائداد کے لئے منتظم مقرر کرے اور اس کے کام کی نگرانی کرے یا ان کو علیحدہ کرے۔

(۲)۔ اس شخص سے جس کا تقرر حسب ضمن (۱) کیا جائے کورٹ اپنے صوابدید کے مطابق تکمیل و ادائی فرائض کی بابت ضمانت و طمانیت حاصل کرسکے گا اور بشرط ضرورت وارڈ کی جائداد سے اس کی خدمت کا مناسب معاوضہ ادا کرسکے گا۔

(۳)۔ جو تقرر تحت ضمن (۱) کیا گیا ہو وہ

sub-section (1) shall terminate on cessation of superintendence of the Court.

کورٹ کی نگرانی یا اہتمام کے برخاست ہوجانے پر برقرار نہ رہے گا۔

(4) The appointment of a guardian under this section, shall be subject to the provisions contained in section 2 and 11 of the Hyderabad Guardianship Act No. V of 1317 Fasli.

(۴) ۔ تحت دفعہ ہذا محافظ کے تقرر میں کورٹ احکام مندرجہ دفعات ۲ و ۱۱ قانون ملازمت سرکار عالی نشان ۵ سنہ ۱۳۱۷ ف کا پابند ہوگا۔

محافظ یا منتظم کی غیر موجودگی میں تعلقدار کا عمل۔

دفعہ ۲۱۔ ۲۱. Where no guardian or manager is appointed by the Court for the person or property of the ward or such office is temporarily vacant, the Taluqdar specified in the notification under section 14, or any other person whom the Court may appoint for this purpose; may, under the control of the Court, do all acts that might be done by such guardian or manager.

Taluqdar to act in absence of guardian or manager.

وارڈ کی ذات یا جائداد کے واسطے کورٹ نے کوئی محافظ یا منتظم مقرر نہ کیا ہو یا ایسی خدمت عارضی طور پر تقرر طلب ہو تو تعلقدار جس کی صراحت اشتہار تحت دفعہ ۱۴ میں ہو یا کوئی اور شخص جس کو کورٹ نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو مجاز ہوگا کہ کورٹ کی نگرانی کے تابع ہر ایسا فعل انجام دے جس کی انجام دہی محافظ یا منتظم کی اختیاری ہو۔

محافظ کون مقرر ہو سکے گا۔

دفعہ ۲۲۔ 22. (1) No person being the next legal heir of a ward or appearing to have a direct or indirect advantage in the death or continued

Who may appoint guardian.

وارڈ کا محافظ ایسا شخص مقرر نہ ہو سکے گا جو وارڈ کا قریب ترین قانونی وارث ہو یا

disqualification of such ward, shall be appointed as a guardian: Provided that the Court may, at its direction, appoint as guardian, the mother of a ward or any person who was appointed as guardian by will by any person empowered to make such appointment.

جس کے متعلق یہ ظاہر ہو کہ وہ وارڈ کے نوت ہونے یا مسلسل ناقابل رہنے میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی مفاد رکھتا ہے۔ لیکن کورٹ مجاز ہوگا کہ اپنے صوابدید سے وارڈ کی ماں کو یا کسی ایسے شخص کو محافظ مقرر کرے جس کو اس شخص نے جسے ایسے تقرر کا اختیار حاصل تھا بذریعہ وصیت محافظ مقرر کیا ہو۔

(2) Where a ward belongs to female sex a female shall be appointed to be her guardian, unless the Court, for special reasons otherwise directs. A male guardian shall be appointed for a minor who is a male above seven years of age:

(۲) ۔ وارڈ طبقہ اناث سے ہو تو اس کی محافظ عورت مقرر کی جائے گی بجز اس کے کہ کورٹ بوجوہ خاص کوئی اور حکم دے۔ نابالغ مرد کے لئے جس کی عمر ۷ سال سے زائد ہو محافظ مرد مقرر کیا جائے گا۔

Provided that no guardian shall ordinarily be appointed for a female ward whose husband is an adult.

لیکن معمولاً ایسے وارڈ کے لئے جو طبقہ اناث سے ہو اور اس کا شوہر بالغ ہو کوئی محافظ مقرر نہ کیا جائے گا۔

Duties of guardian.

23. (1) A guardian appointed under section 20 shall—

محافظ کے فرائض۔ | دفعہ ۲۳ ۔ (۱) دفعہ ۲۰ کے تحت جو محافظ مقرر کیا جائے وہ

(a) be charged with the custody of the ward and subject to the control of the Court, make suitable provision for his maintenance, health and education and for such other matters as may be required by the religion and family custom and usage of the ward ;

(الف) ۔ وارڈ کی حفاظت کا ذمہ دار ہوگا ۔ اور کورٹ کی نگرانی کے تابع اس کی پرورش ۔ صحت اور تعلیم نیز دیگر ایسے امور کا ایسا انتظام کرے گا جو وارڈ کے مذہب اور خاندانی رسم و رواج کے لحاظ سے ضروری اور مناسب ہو ۔

(b) keep and submit accounts at the time prescribed by the Court, for all moneys that may come in his control or possession ;

(ب) ۔ ایسے جملہ رقوم کے حسابات جو اس کی نگرانی یا قبضہ میں آئیں کورٹ کے مقرر کردہ اوقات اور نمونوں کے مطابق مرتب رکھے اور پیش کرے گا ۔

(c) pav the balances due from him as per the accounts.

(ج) ۔ از روئے حساب جو سلک اس کے ذمہ نکلتی ہو ادا کرے گا ۔

(2) The guardian shall continue to be liable to account even after he has vacated the office.

(۲) ۔ حساب دینے اور سمجھانے کی ذمہ داری خدمت سے سبکدوش ہونے کے بعد بھی محافظ پر عائد رہے گی ۔

(3) The guardian shall not without the sanction of the Court, do anything whereby the property of the ward is encumbered or expences are incurred.

(۳) ۔ بلا منظوری کورٹ محافظ کوئی ایسا عمل نہ کرے گا جس سے وارڈ کی جائداد زیر بار ہوتی ہو یا جس سے اخراجات عائد ہوں ۔

24. Subject the control of the Court, the manager may—

Powers of manager.

دفعہ ۲۴ ۔ منتظم کے اختیارات ۔ منتظم مجاز ہوگا کہ کورٹ کی نگرانی کے تابع ۔

(a) collect the income of the ward's property under the superintendence of the Court, and all moneys due to the ward and grant receipts therefor ;

(الف) ۔ وارڈ کے جائداد کی آمدنی جو کورٹ کے زیر انتظام ہو اور جملہ رقوم جو وارڈ کے حق میں وصول طلب ہوں وصول کرے اور رسائد دے ۔

(b) under the orders of the Court, grant or renew leases for good management of the property and do any act for which he has been authorised by the Court generally or specially.

(ب) ۔ جائداد کے عمدہ انتظام کے مدنظر کورٹ کے احکام سے مطابق اجارہ دے یا اس کی تجدید کرے اور ہر ایسے فعل کو عمل میں لائے جس کے کرنے کی کورٹ نے اس کو عام یا خاص طور پر اجازت دی ۔

25. The manager shall deligently and faithfully manage the property placed under his charge and shall—

Duties of manager.

دفعہ ۲۵ ۔ جائداد مغوضہ کا انتظام منتظم محنت اور وفاداری سے کریگا اور

(a) keep and submit at the times and in the forms prescribed by the Court, accounts of all such moneys as may come under his control or in his possession ;

(الف) ۔ ایسے جملہ رقوم کے حسابات جو اس کی نگرانی یا قبضہ میں آئیں کورٹ کے مقرر کردہ اوقات اور نمونوں کے مطابق مرتب رکھے اور پیش کرے گا ۔

(b) deal with all moneys received by him in such manner as the Court may direct ;

(ب) ۔ وصول شدہ رقوم کی نسبت وہ طریقہ عمل اختیار کرے گا جس کی ہدایت کورٹ نے دی ہو۔

(c) without the sanction of the Court, not do anything whereby the property of the ward is encumbered or expenses are incurred ;

(ج) ۔ بلا منظوری کورٹ کوئی ایسا عمل نہ کرے گا جس سے وارڈ کی جائداد زیر بار ہوتی ہو یا جس سے اخراجات عائد ہوتے ہوں ۔

(d) be responsible for any loss occasioned to the property by his negligence or wilful omission of duties :

(د) ۔ ایسے نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو اس کی غفلت سے یا قصداً فرائض ترک کرنے سے جائداد پر وارد ہو ۔

(e) continue liable to account even after he has ceased to be manager.

(ھ) حساب دینے اور سمجھانے کی ذمہ داری خدمت سے سبکدوش ہونے کے بعد بھی منتظم پر عائد رہیگی ۔

Employees of Court to be deemed Government servants.

26. Any guardian, manager or any other employee of the Court, shall be deemed to be a Government servant for the purposes of Chapter IX of the Hyderabad Penal Code and the word "Government" used in the definition of "legal remuneration" in section 138 of the said Code shall, for the purposes of this section, include the Court within its meaning.

دفعہ ۲۶ ۔ کورٹ کے ملازمین سرکاری ملازم متصور ہوں گے ۔

محافظ منتظم یا کورٹ کا کوئی اور ملازم باب نہم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کے اغراض کے لئے "سرکاری ملازم" متصور ہوگا اور دفعہ ۱۳۸ مجموعہ مذکور کے "اجر جائز" کی تعریف میں جو لفظ "سرکار"

(Translation)

قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ ف

استعمال ہوا ہے۔ اس کے مفہوم میں دفعہ ہذا

کے اغراض کے لئے کورٹ داخل ہوگا۔

27. The whole income from the property of any ward shall be expended on the following items, under the control of the Court. The charges in Class I shall have priority over all other charges and charges in Class II shall have priority over charges in Class III.

Regulation of expenditure.

تقسیم اخراجات۔ | دفعہ ۲۷۔ وارڈ کے

جائداد کی جملہ آمدنی کورٹ کی نگرانی کے تابع

مدات ذیل میں خرچ کی جائے گی۔ اخراجات

قسم اول کو مابقی پر اور دوم کو سوم پر فوقیت

حاصل ہوگی۔

CLASS I CHARGES.

اخراجات قسم اول :۔

Charges necessary for the maintenance, residence, education, marriage and indispensable religious ceremonies of the ward and his family, and for the management and supervision of his property.

اخراجات جو وارڈ اور اس کے خاندان

کے گزارہ۔ رہائش۔ تعلیم۔ بیاہ اور ناگزیر

مذہبی رسوم کی بجاآوری اور اس کے جائداد کی

حفاظت و نگرانی کے لئے ضروری ہوں۔

Payment of land revenue, taxes and other Government demands due in respect of the ward's property or any part thereof.

CLASS II CHARGES.

اخراجات قسم دوم :۔

Rent and other demands due on account of any land in the possession of the ward and debts payable by the Ward.

زرِ لگان اور دیگر مطالبات جو کسی ایسی

اراضی کی نسبت ادا شدنی ہوں جو وارڈ کے قبضہ

میں ہو اور قرضہ جو بذمہ وارڈ واجب الادا ہو۔

Expenses necessary for pursuing cases in Courts and departments or

اخراجات جو عدالت و محکمہ جات کی پیروی

otherwise for the protection of ward's interests.

یا کسی اور طرح پر وارڈ کے حقوق کی حفاظت کے واسطے ضروری ہوں۔

Charges for the maintenance of lands, buildings and other immovable property of the ward and upkeep of the furniture and other equipage or live-stock and movable property.

وارڈ کی اراضی۔ عمارات اور دیگر غیر منقولہ جائداد کی نگہداشت اور ساماں آرائش و دیگر لوازمات رہائش یا جانوروں اور منقولہ جائداد کو درست حالت میں رکھنے کے اخراجات۔

CLASS III CHARGES.

اخراجات قسم سوم:-

Under orders of the Court, payment of charges for the religious observances of the ward's family or of other religious or charitable aids, allowances and donations befitting the position of the ward's family. Prevention and relief of distress among the ward's tenantry, improvement and benefit of the property of the ward generally.

کورٹ کے حکم سے ایسے اخراجات جو وارڈ کے خاندان کے مذہبی رسوم سے متعلق ہوں یا کسی اور مذہبی یا خیراتی امداد و وظائف اور عطیات کے اخراجات جو وارڈ کے خاندان کے شایان ہوں۔ وارڈ کی رعایا کی تکالیف کا ارتفاع و امداد۔

وارڈ کے جائداد کی ترقی اور اسکی عام فلاح

28. Any surplus, remaining after

خاصلات کا مصرف | دفعہ ۲۸۔

Application of surplus.

applying the income of the ward's property to the items specified in section 27 may, in consultation with the Finance Department, be utilised for the purchase of immovable property for the benefit of the ward, or be invested in the following securities :—

(a) Promissory notes, debentures and stock of the Government of Hyderabad or the Government of India ;

(b) Bonds, debentures and annuities charged by the Imperial Parliament on the revenue of India or by the Government of Hyderabad on the revenues of the State ;

(c) Shares, debentures or stock in railways or other companies the interest whereon is guaranteed by the Government of Hyderabad or the Government of India ;

(d) debentures or other securities for money issued under any law, by any authority established in H.E.H. the Nizam's Dominions or in British India;

قانون کورٹ آف وارڈز نشانہ (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ف

کے جائداد کی آمدنی کو مدات مصرحہ دفعہ ۲۷
پر صرف کرنے کے بعد فاضلات سے وارڈ کے
نفع کے لئے بمشورہ سررشتہ فینانس غیر منقولہ جائداد
خریدی جاسکے گی یا اس کو کفالت ہائے ذیل
میں لگایا جاسکے گا۔

(الف)۔ سرکار عالی یا حکومت ہند
کے پرامیسری نوٹ۔ کفالتی تمسک حصص سررشتہ۔

(ب) ایسے دستاویز۔ کفالتی تمسک
سنوائی ادائی۔ جس کا بار پرلیمان برطانوی نے
ہندوستان کی آمدنی پر یا سرکار عالی نے ریاست
کی آمدنی پر عائد کیا ہو۔

(ج)۔ ریلوے کمپنی یا دوسرے کمپنیوں کے
حصص۔ کفالتی تمسک۔ حصص سررشتہ جس کے منافع
کی ضمانت سرکار عالی یا حکومت ہند نے دی
ہو۔

(د)۔ کفالتی تمسک یا دیگر رقمی کفالتیں
جن کو کسی قانون کی بنا پر کسی ایسی مقتدر جماعت
نے جاری کیا ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی یا

(Translation)

قانون کورٹ آف وارڈز (نشانہ ۱۲) سنہ ۱۳۵۰ ف

یا برطانوی ہند میں قائم ہو۔

(e) such other securities, stock and shares guaranteed by the Government of Hyderabad or the Government of India or by any ProvincialGovernment in British India;

(ھ)۔ ایسی دیگر کفالتیں حصص سرمایہ اور حصص جن کی ضمانت سرکار عالی یا حکومت یا برطانوی ہند کی کسی صوبائی حکومت نے دی ہو۔

(f) first mortgages of immovable property where the owner's title thereto is not limited in time and which is situate in H.E.H. the Nizam's dominions or in British India.

(و)۔ ایسی غیر منقولہ جائداد کا رہن اول جس کے مالک کی حقیت محدود بہ مدت نہ ہو اور جو مالک مخروسہ سرکار عالی یا برطانوی ہند میں واقع ہو۔

29. (1) A ward shall not—

Acts which ward cannot do.

امور جو وارڈ نہ کرسکے گا۔ دفعہ ۲۹۔ (۱) وارڈ مجاز نہ ہوگا کہ

(a) transfer any part of his property under the superintendence of the Court; or

(الف)۔ اپنی جائداد کے کسی جزو کو جو کورٹ کے زیر انتظام ہو منتقل کرے۔ یا

create any charge thereon or interest therein other than the interest created therein under clause (e); or

اس پر کوئی بار یا حق علاوہ اس حق کے جو فقرہ (ھ) کے بموجب پیدا ہو قائم کرے۔

(c) to enter into any contract or

کوئی ایسا معاہدہ کرے یا کسی امر کو تسلیم کرے

to make any acknowledgement involving him or his property in pecuniary liability ;

(b) marry without obtaining sanction of Government through the Court ;

(c) grant receipts for the rents and profits arising from the property or for debts or moneys which the Court is entitled to collect ;

(d) adopt or give permission to adopt, without obtaining sanction of the Government through the Court ;

(e) dispose of his property by will without obtaining sanction of the Government through the Court ;

(2) The Government shall not refuse sanction under clauses (d) and (e) of sub-section (1) : Provided that the will or adoption is not contrary to the personal or special law applicable to the ward ; or the property is not likely to be encumbered by the will or adoption or the will or adoption is not likely to lower the influence and respectability of the ward's family.

قانون کورٹ آف وارڈز شاہ ۱۳۵۰ ف

جس کی بناء پر اس کی ذات یا جائداد پر مالی ذمہ داری عائد ہوتی ہو ۔

(ب) ۔ بتوسط کورٹ سرکار عالی کی منظوری حاصل کئے بغیر ازدواج کرے ۔

(ج) ۔ ایسے کرایہ اور منافع کی نسبت جو جائداد سے حاصل شدنی ہو یا ایسے قرضہ جات یا یا رقوم کی نسبت رسیدیں دے جس کے وصول کرنے کا مستحق کورٹ ہو ۔

(د) ۔ بتوسط کورٹ سرکار عالی کی منظوری حاصل کئے بغیر متبنی لے یا متبنیٰ لینے کی اجازت دے

(ھ) بتوسط کورٹ سرکار عالی منظوری حاصل کئے بغیر بذریعہ وصیت اپنی جائداد کو منتقل کرے (۲) ضمن (۱) فقرات (د) و (ھ) کے تحت منظوری دینے سے سرکار عالی انکار کریں گے ۔ بشرطیکہ وصیت یا تبنیت اس شخصی یا مخصوص قانون کے مغائر نہ ہو جو وارڈ سے متعلق ہو ۔ یا

وصیت یا تبنیت سے جائداد پر کوئی رقمی یا رعائد ہونے کا احتمال نہ ہو یا وصیت یا تبنیت سے عوام کی نظروں میں وارڈ کے خاندانی اثر اور وقار کو صدمہ نہ پہونچتا ہو ۔

(3) The Government may give its assent to the will or an adoption made or may confirm it.

(3) سرکار عالی وصیت یا تبنیت کی منظوری بعد وقوع واقعہ دے سکیں گے یا اس کی توثیق کر سکیں گے۔

(4) The provisions of clauses (d) and (e) of sub-section (1) shall not apply to an owner whose property has been placed under the superintendence of the Court under section 13.

(4) ضمن (1) فقرات (د) و (ھ) کے احکام کا اطلاق ایسے مالک پر نہ ہوگا جس کی جائداد تحت دفعہ 13 زیر نگرانی کورٹ لی گئی ہو۔

Powers of Court as to property under superintendence.

30. The Court may generally, in respect of the whole property under its superintendence, or any part thereof, pass such order and do such act not inconsistent with the provisions of this Act or any other law for the time being in force, as may be necessary for the welfare of the ward and benefit of the property. The Court may, subject to the general power, sell or mortgage the whole or any part of any property, other than atiyat grants, under its superintendence, or may, at its discretion, lease out the whole or any part of such property for any term or may remit rent or other dues in respect of the property : Provided that where the property has been taken under superintendence under section 13, the immovable property shall not

اختیارات کورٹ متعلق جائداد زیر اہتمام۔

دفعہ 30۔ زیر اہتمام جملہ جائداد یا اس کے کسی جزو کے متعلق سے کورٹ عام طور پر ایسا حکم دے اور عمل کر سکے گا جو وارڈ کی بہبودی اور جائداد کے مفاد کے لئے ضروری ہو اور قانون ہذا یا کسی اور نافذ الوقت قانون کے احکام کے منافی نہ ہو۔ اس عام اختیار کے تابع زیر اہتمام جملہ جائداد یا اس کے کسی جزو کو بشرطیکہ وہ عطیہ سلطانی نہ ہو کورٹ بیع یا رہن کر سکیگا یا بصوابدید خود کسی مدت کے لئے اس کو یا اس کے کسی حصہ کو اجارہ پر دے سکے گا یا

(*Translation*)

in any way be encumbered, given on lease for a term exceeding ten years, sold, mortgaged or exchanged, without the consent of the owner and the sanction of the Government and in other cases without the sanction of the Government.

قانون کورٹ آف وارڈز نشانہ ۱۲ سنہ ۱۳۵۰ ف

جائداد کا کرایہ یا دیگر وصول طلب رقم معاف کرسکے گا۔ لیکن

جائداد دفعہ ۱۳ کے تحت زیر اہتمام لی گئی ہو تو مالک کی رضامندی اور سرکار عالی کی منظوری بغیر اور دوسری صورتوں میں سرکار عالی کی منظوری بغیر جائداد غیر منقولہ پر کوئی بار عائد نہ ہوسکے گا نہ وہ ایسے اجارہ پر دی جاسکے گی جس کی مدت دس سال سے زائد ہو نہ وہ بیع یا رہن کی جاسکے گی نہ اس کا تبادلہ ہوسکے گا۔

31. The Court may, for the care and management of the ward and the property under its superintendence, and generally for carrying out the purposes of this Act, make necessary appointments and may defray the charges in proper proportion from the properties under its superintendence:

Expenses for superintendence.

نگرانی اور انتظام کے اخراجات۔ دفعہ ۳۱۔ کورٹ مجاز ہوگا کہ وارڈ اور زیر اہتمام جائداد کی نگرانی اور انتظام اور عام طور پر قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے ضروری تقررات کرے اور اخراجات کی پابجائی کا بار کورٹ کے زیر اہتمام جائدادوں پر مناسب تناسب سے عائد کرے۔

Provided that in no case the charges for supervision and management shall exceed two annas per

لیکن کسی صورت میں نگرانی اور انتظام

(*Translation*)

rupee on the gross income of the said estate.

32. The Court may summarily evict any person in possession, of, or occupying in contravention of the provisions of this Act, any property under its superintendence. For this purpose the Court may exercise all the powers which a Taluqdar has under section 157 of the Hyderabad Land Revenue Act No. VIII of 1317 Fasli.

Eviction of person from possession of ward's property.

33. The Court shall, in respect of rents, lease money or land revenue due in respect of the property under its superintendence, have the same powers possessed by a Taluqdar for the recovery of land revenue under the Hyderabad Land Revenue Act No. VIII of 1317 Fasli.

Rent, profits and other sums recoverable as land revenue.

قانون کورٹ آف وارڈز سنہ ۱۳۵۰ف

کے مصارف جائداد کی خام آمدنی کے مقابلہ میں

(۲½) فی روپیہ سے زائد نہ ہوں گے۔

دفعہ ۳۲۔ کورٹ مجاز ہوگا کہ اپنے زیر انتظام کسی جائداد کے قبضہ اور تصرف سے کسی شخص کو جو اس پر خلاف احکام قانون ہذا قابض و متصرف ہو سرسری طور پر بے دخل کردے۔ اس غرض کے لئے کورٹ وہ کل اختیارات استعمال کرسکے گا جو تعلقدار کو تحت دفعہ ۱۵۷ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۸) سنہ ۱۳۱۷ف حاصل ہوں۔

کسی شخص کو وارڈ کی جائداد کے قبضہ سے بیدخل کرنا۔

دفعہ ۳۳۔ زیر انتظام جائداد سے متعلق واجب الوصول کرایہ۔ زرنگان۔ یا زرمالگزاری کی نسبت کورٹ کو وہ اختیارات حاصل ہوں گے جو تعلقدار کو تحت قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

کرایہ و منافع و دیگر رقوم مثل زر مالگزاری قابل وصول ہوں گے۔

34. No immovable property under the superintendence of the Court, shall be liable to auction or sale for the purpose of paying the arrears of land revenue. But if such property is auctioned or sold for any other reason, the arrears of land revenue shall first be paid from the proceeds of sale.

Immovable property under Court's superintendence not to be sold for payment of land revenue.

CHAPTER V.

ASCERTAINMENT OF DEBTS.

35. (1) On the publication of a notification under sub-section (1) of section 14 the Taluqdar or any other person appointed under sub-section (2) of the said section shall, as soon as possible, notify in Urdu in the Jarida and at such places and by such means as the Court may, by a general or special order determine, that persons having any pecuniary

Notice for filing claims.

قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ف
نشان (۴) سنہ ۱۳۱۷ف زر مالگزاری وصول
کرنے کے لئے حاصل ہیں۔

دفعہ ۳۴۔ جائداد غیر منقولہ جو کورٹ کے زیر اہتمام ہو بغرض ادائی بقایا زر مالگزاری بیع نہ کی جائیگی

جائداد غیر منقولہ جو کورٹ کے
زیر اہتمام ہو ادائی بقایا زر مالگزاری کی
غرض سے نیلام یا بیع نہ کی جا سکے گی
لیکن اگر کسی اور وجہ سے ایسی جائداد نیلام
یا بیع کی جائے تو زر ثمن سے اولاً بقایا
زر مالگزاری کی ادائی لازمی ہوگی۔

باب پنجم

تحقیق قرضجات

دفعہ ۳۵۔ مطالبات پیش کرنے کا اعلان۔

(۱)۔ دفعہ ۱۴ ضمن (۱) کے تحت اشاعت
کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو ایسا تعلقدار یا کوئی
اور شخص جو دفعہ مذکور کے ضمن (۲) کے تحت
معین کیا گیا ہو جریدہ میں اور ایسے مقامات

(Translation)

claims whether immediately enforceable or enforceable in future, against the ward or his property, should furnish to him full particulars of their claims in writing, within six months from the date of such notification. A copy of the notification shall be sent by registered post to the person whom the person notifying knows to have a pecuniary claim against the ward or his property: provided the person publishing the notification knows or can easily know the address of such person.

(2) The Government may at any stage of the proceedings under sections 35, 36 and 39, invest any person either by name or by virtue of his office with the powers of a Taluqdar for all or any of the purposes of the said sections.

Explanation :- For purposes of

قانون کورٹ آف وارڈز نشانہ (۱۲) ۱۳۵۰ف

پر اور ایسے ذرائع سے جن کا تعین عام یا خاص حکم کے ذریعہ کورٹ کرے بہ زبان اردو اعلان کرے گا کہ تاریخ اعلان سے چھ ماہ کے اندر ایسے اشخاص جو وارڈ یا اس کی جائداد کے مقابلہ میں کوئی فوری یا آئندہ واجب الادا رقمی مطالبہ رکھتے ہوں اپنے مطالبہ کی مکمل تفصیلات کی تحریری اطلاع اس کو دیں۔ اعلان کی پرت ایسے شخص کے پاس جس کے متعلق اعلان کرنے والا جانتا ہو کہ وہ وارڈ یا اس کی جائداد کے مقابلہ میں رقمی مطالبہ رکھتا ہے۔ رجسٹری ٹپہ کے ذریعہ روانہ کی جائے گی بشرطیکہ اعلان شائع کرنے والا ایسے شخص کے پتہ سے مطلع ہو یا یہ آسانی معلوم ہو سکتا ہو۔

(۲) سرکار عالی مجاز ہوں کہ دفعات ۳۵-۳۶ اور ۳۹ کے تحت جو کارروائی کی جائے اس کے کسی نوبت پر کسی شخص کو شخصی طور پر یا بلحاظ عہدہ دفعات مذکور کے جملہ اغراض یا کسی غرض کے لئے تعلقدار کے اختیارات عطا کریں۔

توضیح۔ اغراض دفعہ ہذا اور دفعہ

(Translation)

this section and section 36 every claim shall be deemed to be a pecuniary claim, notwithstanding that a suit in respect thereof is pending or a dispute with regard to such claim has been referred to arbitration or a decree or an arbitration award has been passed in relation to such claim.

(3) Any claim against the ward or his property, other than a claim by the Government, not filed before the Taluqdar in accordance with the notice under sub-section (1), shall, save in the cases provided for in clause (d) of sub-section (2) of section 43 of this Act or section 7 of the Hyderabad Limitation Act No. II of 1322 Fasli, be deemed, to have been duly discharged, for all purposes and on all occasions whether during the continuance of the superintendence of the Court or afterwards, unless in any suit or proceeding instituted by the claimant, or his legal representative, it is proved to the satisfaction of the Civil Court that the

قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ف
۳۶ کے لئے ہر مطالبہ رقمی مطالبہ متصور ہوگا۔
باوجود اس کے کہ ایسے مطالبہ کی نسبت کوئی دعویٰ
زیر دوران ہو یا ایسے مطالبہ کے تعلق سے کوئی
نزاع ثالثی کے سپرد ہو یا ایسے مطالبہ کے تعلق
سے کوئی ڈگری یا فیصلہ ثالثی صادر ہو چکا ہو۔

(۳) سرکاری مطالبہ کے سوا کوئی مطالبہ
جو وارڈ یا اس کی جائداد پر ہو اعلان تحت ضمن
(۱) کے بموجب تعلقدار کے پاس پیش نہ ہو تو
ایسے مطالبہ کی نسبت بجز صورت ہائے مندرجہ
دفعہ ۴۳ ضمن (۲) فقرہ (د) قانون ہذا
یا دفعہ ۷ قانون میعاد سماعت سرکار عالی
نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۲۲ف جملہ اغراض
کے لئے اور ہر زمانہ میں خواہ کورٹ کا
اہتمام قائم ہو ختم ہو گیا ہو یہ سمجھا جائیگا کہ
اس کی پابجائی ہو چکی ہے۔ بجز اس کے کہ
کسی ایسے دعویٰ یا عدالتی کارروائی میں
جو مطالبہ رکھنے والا یا اس کا کوئی قائم مقام
قانونی رجوع کرے حسب اطمینان عدالت
دیوانی یہ امر ثابت ہو کہ مدعی یا اس کا قائم مقام

(Translation)

plaintiff or his legal representative has, for good and sufficient reasons, failed to act in accordance with the notice published under sub-section (1).

36. (1) Every person, having a money claim to be satisfied immediately or in future, against a ward or his property shall, within the period prescribed under section 35, present his claim in writing to the Taluqdar with full particulars thereof. Any claim presented within six months from the expiration of such period, shall be admitted, if the Taluqdar is satisfied that there was good and sufficient cause for not notifying the claim within the period:

Claims to be submitted with full particulars.

Provided that where the Court is satisfied that any claim as aforesaid, could not have been presented within the period prescribed under section 35 due to reasonable and sufficient cause it may, with the sanction of the Government, allow him to file such claim at any time after the expiration of such period. But notwithstanding any contract, decree, award or law to

قانون کورٹ آف وارڈز لنشان ۱۳۵۰ف

قانونی عنوان (۱) کے تحت شائع شدہ اعلان کے بموجب عمل کرنے سے بوجوہ معقول و کافی قاصر رہا۔

دفعہ ۳۶ (۱) مطالبات مکمل تفصیلات کے ساتھ پیش ہوں گے۔

وارڈ یا اس کی جائداد کے مقابلہ میں کوئی فوری یا آئندہ ادا یقینی رشتی رقمی مطالبہ کا رکھنے والا ہر شخص اندرون میعاد معینہ دفعہ ۳۵ تعلقدار کو اپنے مطالبہ اور اس کی مکمل تفصیلات سے تحریراً مطلع کرے گا۔ مطالبہ جو میعاد مذکور کے منقضی ہونے کے چھ ماہ کے اندر پیش ہو رجوع کر لیا جائے گا۔ اگر تعلقدار مطمئن ہو جائے کہ اندرون میعاد اطلاع نہ دینے کی معقول و کافی وجہ تھی۔

لیکن کورٹ مطمئن ہو جائے کہ مذکورہ بالا کوئی مطالبہ میعاد معینہ دفعہ ۳۵ کے اندر بوجوہ معقول و کافی کی بنا پر پیش نہ ہو سکا تو وہ منظوری سرکار بعد میعاد مذکور کے انقضاء کے بعد کسی وقت بھی ایسے مطالبہ کو رجوع کرنے کی اجازت

(*Translation*)

the contrary, no interest shall be allowed on such claim for the period between the date of expiry of the period and the date of presentation of the claim.

(2) Every document, in the possession of or under the control of the claimant and relevant to the claim, shall be produced before the Taluqdar with the statement of claim, within the prescribed period. But where the claim related to an amount secured by a decree or award, it shall be sufficient for the claimant to produce a certificate by the Court passing or executing the decree, specifying the amount recoverable or a certified copy of the award specifying the amount recoverable thereunder, and if the claim is pending in any Court or has been referred to arbitration, it shall be sufficient for the claimant to produce

قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ ف

دے سکے گا مگر باوجود اس کے کہ کوئی معاہدہ ڈگری فیصلہ ثالثی یا قانون اس کا مانع ہو ایسے مطالبہ پر کوئی سود اس مدت کے لئے نہ دلایا جا سکے گا جو تاریخ انقضاء میعاد اور مطالبہ کے پیش ہونے کی تاریخ کے درمیان گزرے۔

(۲)۔ ہر ایسی دستاویز جو مطالبہ رکھنے والے کے قبضہ یا اختیار میں ہو اور جس کا مطالبہ سے تعلق ہو۔ تعلقدار کے پاس تحریری مطالبہ کے ساتھ میعاد معینہ کے اندر پیش کی جائیگی لیکن مطالبہ ایسی رقم کا ہو جس کی ادائی کی نسبت کوئی ڈگری یا فیصلہ ثالثی صادر ہو چکا ہو تو مطالبہ رکھنے والے کے لئے کافی ہوگا کہ وہ عدالت صادر کنندہ یا تعمیل کنندہ ڈگری کا صداقت نامہ جس میں واجب الوصول رقم کی صراحت ہو یا فیصلہ ثالثی کی ایسی یا ضابطہ نقل جس میں وصول شدنی رقم کی صراحت ہو پیش کرے اور مطالبہ کسی عدالت میں زیر تحقیقات ہو یا ثالثی میں پیش ہو تو مطالبہ رکھنے والے کے لئے کافی ہوگا کہ وہ عرضی دعوی کی یا ضابطہ نقل

(Translation)

certified copy of the plaint, and if the stage for filing a plaint has not reached, a certified copy of the reference to arbitration.

Explanation :—For the purposes of this sub-section, a document shall include entries in books of account.

(3) The Taluqdar may require the claimant to produce, such other documents in his possession or power, relating to the claim, other than those mentioned in sub-section (2).

(4) Unless the Taluqdar otherwise directs, every document produced under this section, shall be accompanied by a copy thereof. The Taluqdar shall mark the original document for the purpose of identification, and after comparing the copy with the original, shall retain the copy and return the original to the person producing the same.

37. Nothing contained in sections

تا نون کورٹ آف وارڈز نشان ۱۲ سنہ ۱۳۵۰ ف

اور عرضی دعوی پیش ہونے کی نوبت نہ آئی ہو تو

اس تحریر کی باضابطہ نقل جس کی بنا پر ثالثی میں

کارروائی رجوع ہوئی ہو پیش کرے۔

توضیح ضمن ہذا کے اغراض کے لئے

دستاویز میں بہی کتہ حسابی کے اندراجات داخل

ہوں گے۔

(۳) تعلقدار مطالبہ رکھنے والے کو

حکم دے سکے گا کہ وہ ان دستاویزات کے علاوہ

جن کا ذکر ضمن (۲) میں ہے ایسی دیگر دستاویزات

بھی پیش کرے جن کا تعلق مطالبہ سے ہو اور جو اس

کے قبضہ و اختیار میں ہوں۔

(۴) بجز اس کے کہ تعلقدار کوئی اور حکم دے

ہر دستاویز کے ساتھ جو تحت دفعہ ہذا پیش ہو اس

کی نقل بھی داخل ہوگی۔ تعلقدار اصل دستاویز

پر شناخت کی غرض سے نشان لگائے گا اور نقل

کو اصل دستاویز کے ساتھ مقابلہ کرنے بعد بدشت

نقل اصل دستاویز اس کے پیش کرنے والے کو واپس

کرے گا۔

دفعہ ۳۷ دفعات مطالبہ سرکاری وغیرہ پر کوئی اثر نہ پڑیگا۔

(*Translation*)

قانون کورٹ آف وارڈز نشان ۱۳۵۰ف

Govern-ment claims etc., not to be affected.

35-and 36 shall apply to claims of Government or of any local authorities, or to claims for maintenance for wages and salaries due to servants.

۳۵ - ۳۶ - کے مندرجہ کسی حکم کا مطالبہ سرکاری یا مجالس مقامی یا گزارہ یا واجب الادا اجرت و مشاہرہ ملازمین پر اطلاق نہ ہوگا۔

Effect on subsequent transaction.

38. Nothing contained in this Chapter shall apply to any claim in respect of any transaction subsequent to the date of publication of the notification under section 14.

معاملہ ما بعد پر اثر۔ | دفعہ ۳۸ - باب ہذا کے مندرجہ کسی حکم کا اطلاق اس مطالبہ پر نہ ہوگی جو ایسے معاملہ سے متعلق ہو جو تاریخ اشاعت اشتہار تحت دفعہ ۱۴ کے بعد کیا گیا ہو۔

Claims admitted or dis-allowed.

39. (1) The Taluqdar shall, after making such inquiry as he deems fit, decide as to which claims notified to him or presented to him under section 36, are to be allowed in whole or in part and which are to be disallowed. On such decision being confirmed by the Court, the Taluqdar shall give written notice of the same to the claimants.

مطالبات کا قابل لحاظ یا ناقابل قبول قرار دینا۔ | دفعہ ۳۹ - (۱) تعلقدار ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ مناسب سمجھے اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ ان مطالبات میں سے جن کی اطلاع اس کو ملی ہو یا جو تحت دفعہ ۳۶ رجوع کئے گئے ہوں کونسے مطالبات ایسے ہیں جو کلاً یا جزاً قابل لحاظ ہیں یا ناقابل قبول ہیں۔ کورٹ کی توثیق کے بعد ایسی تجویز کی تحریری اطلاع تعلقدار مطالبہ رکھنے والوں کو دے گا۔

(2) The Taluqdar may, where he has admitted any claim or part thereof, make to the claimant a proposal in writing for the reduction of the claim or for the rate of interest to be paid in future or for both or for the terms of payment. If the claimant accepts such proposal in writting, with or without modification, and such written acceptance is attested by the Taluqdar himself or by any Revenue Officer, not below the rank of a Second Taluqdar, appointed by the Government by a general or special order for the purpose, it shall be binding upon the claimant.

(3) Subject to the provisions of sub-section (2) nothing contained in this section shall preclude any claimant from instituting or containing any suit in a Civil Court in aspect of any claim against a ward or his property, whether such claim is allowed or disallowed by the Court :

قانون کورٹ آف وارڈز نشان ۱۲ سنہ ۱۳۵۰ ف

(۲) ۔ تعلقدار ضمن (۱) کے تحت کسی مطالبہ کو یا اس کے جزو کو قابل لحاظ قرار دے تو وہ مجاز ہوگا کہ مطالبہ یا اس کی آئندہ شرح سود یا ہر دو کی کمی کی نسبت یا شرائط ادائی کی نسبت ذریعہ تحریر مطالبہ رکھنے والے سے استمزاج کرے ۔ مطالبہ رکھنے والا تعلقدار کی تجویز پر کسی ترمیم کے ساتھ یا بغیر تحریری رضامندی ظاہر کرے اور تعلقدار خود یا کوئی عہدہ دار مال جس کا عہدہ دوم تعلقدار سے کم نہ ہو اور جس کو سرکار عالی نے کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ اس غرض کے لئے مامور کیا ہو مطالبہ رکھنے والے کی ایسی تحریری رضامندی کی تصدیق کرے تو مطالبہ رکھنے والے پر اس تحریر کی پابندی لازمی ہوگی

(۳) عام اس سے کہ کسی مطالبہ کو رٹ نے قابل لحاظ یا ناقابل قبول قرار دیا ہو ۔ مفہ ہذا کا کوئی حکم تابع احکام ضمن (۲) اس کا مانع نہ ہوگا کہ مطالبہ رکھنے والا کسی ایسے مطالبہ سے متعلق جو وارڈ یا اس کی جائداد پر ہو کوئی دعوی عدالت دیوانی میں رجوع کرے یا جاری رکھے

تا ؤن کورٹ آف وارڈز نشان (۱۲) سنہ ۱۳۵ ف

Provided that where a suit is instituted no decision made under this section, shall be used as against the defendant :

مگر شرط یہ ہے کہ دعوی کی صورت میں کوئی تجویز جو دفعہ ہذا کے تحت کی گئی ہو مدعی علیہ کے خلاف استعمال نہ ہو سکے گی ۔

Provided further that where the claimant has failed to notify his claim under section 36, no suit or proceeding in respect of such claim shall be maintainable unless the plaintiff satisfies the Civil Court that there was reasonable and sufficient cause for not notifying his claim.

نیز شرط یہ ہے کہ اگر مطالبہ رکھنے والا دفعہ ۳۶ کے تحت اپنا مطالبہ پیش کرنے سے قاصر رہا ہو تو ایسے مطالبہ سے متعلق عدالت میں نہ کوئی دعوی ہو سکے گا نہ کارروائی رجوع کی جا سکے گی بجز اس کے کہ مدعی عدالت دیوانی کو مطمئن کر دے کہ اطلاع نہ دینے کی معقول اور کافی وجہ تھی ۔

Execution of decree to be stayed till certificate is produced.

40. (1) On the publication of a notification under section 35 the Court shall not proceed with the execution of a decree against the person or property of the ward, until a certificate to the effect that the decree-holder has acted in accordance with section 36 is produced or until the expiration of three months from the date of receipt by the Taluqdar of a written application by the decree-holder, for such certificate, accompanied by a certified copy of the decree.

تصدیق پیش کرنے تک تعمیل ڈگری کا التوا ۔

دفعہ ۴۰ (۱) دفعہ ۳۵ کے تحت اعلان ہونے کے بعد تعمیل ڈگری کی کوئی کارروائی وارڈ کی ذات یا اس کی جائداد کے مقابلہ میں عدالت نہ کرے گی تاوقتیکہ اس امر کا صداقتنامہ کہ ڈگری دار تحت دفعہ ۳۶ عمل کر چکا ہے پیش نہ ہو یا ڈگری دار کی جانب سے ایسا صداقتنامہ دیئے جانے کے لئے تحریری

(*Translation*)

قانون کورٹ آف وارڈز (۱۲ بابت ۱۳۵۰ ف)

درخواست مع ضابطہ نقل ڈگری تعلقدار کو وصول ہو کر تین ماہ منقضی نہ ہو چکے ہوں۔

(2) Any person, holding a decree against the ward or his property, shall be entitled to receive from the Taluqdar free of cost the certificate under sub-section (1). Such certificate shall be conclusive proof of the matters stated therein.

(۲) جس شخص نے وارڈ یا اس کی جائداد کے مقابلہ میں کوئی ڈگری حاصل کی ہو مستحق ہوگا کہ تعلقدار سے بمدت تا مہ تحت ضمن (۱) بلا ادائی اجرت حاصل کرے۔ ایسا صدر اقتضاء اس کے مندرجہ امور کے صحیح ہونے کا قطعی ثبوت ہوگا۔

(3) In computing the period of limitation for the execution of the decree, proceedings in which have been stayed under sub-section (1), the time from the date of the notice or of the decree, if it was passed subsequently to the publication of the notice, to the date when the Taluqdar's decision under section 39 is confirmed and notified shall be excluded.

(۳) جس ڈگری کی تعمیل تحت ضمن (۱) ملتوی کی گئی ہو اس کے تعمیلی کارروائی میں اغراض میعاد سماعت کے لئے وہ مدت شمار نہیں کی جائیگی جو تاریخ اعلان اور تحت دفعہ ۳۹ تعلقدار کے تجویز کے توثیق کی اطلاع کے مابین گزرے اور جب ڈگری اعلان کی اشاعت کے بعد صادر ہوئی ہو تو تاریخ ڈگری اور تحت دفعہ ۳۹ تعلقدار کے تجویز کے توثیق کی اطلاع کے مابین واقع ہو۔

41. Where any document which

دفعہ ۴۱۔ جو دستاویز جب بشمار دفعہ ۳۶ پیش نہ کی گئی ہو وہ شہادت میں قبول نہ کی جائیگی۔ مطالبہ رکھنے والا

قانون کورٹ آف وارڈز (نشان ۱۲) سنہ ۱۳۵۰ف

Inadmissibility in evidence of document not produced under section 36.

is in the possession or under the control of a claimant is not produced by him as required by section 36, such document shall not be admitted in evidence in any suit instituted by the claimant or his legal representative during the continuance of the superintendence of the Court or after it is withdrawn, in respect of any claim or liability founded upon such document or supported by it, unless the Court is satisfied that there was reasonable and sufficient cause for not producing such document before the Taluqdar.

کوئی دستاویز جو اس کے قبضہ یا اختیار میں ہو جسے مدعی دفعہ ۳۶ پیش نہ کرے تو ایسی دستاویز کسی ایسے دعوی میں جو مطالبہ رکھنے والے نے یا اس کے قائم مقام تعاونی نے کورٹ کے اہتمام کے دوران میں یا اس کے برخاست ہونے کے بعد کسی ایسے مطالبہ یا ذمہ داری کی نسبت جو اس دستاویز پر مبنی ہو یا اس سے ثابت ہوتی ہو دائر کیا ہو بطور شہادت قبول نہ کی جائیگی بجز اس کے کہ عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ دستاویز مذکور کے تعلقدار کے پاس پیش نہ کرنے کی معقول اور کافی وجہ تھی۔

Stay of execution against property of ward.

42. Where a Court has passed an order for execution of a decree against any property of a ward, the Taluqdar may, within one year from the date on which superintendence is assumed, apply to the Court to stay the execution; and the Court may, secure the interest and any loss of the decree-holder and stay execution of the decree for a reasonable period.

دفعہ ۴۲ — عدالت نے کسی وارڈ کی جائداد پر تعمیل ڈگری کا حکم دیا ہو تو تعلقدار مجاز ہوگا کہ آغاز اہتمام سے ایک سال تک کے لئے تعمیلی کارروائی کے التواء کی درخواست کرے اور عدالت مجاز ہوگی کہ سود اور ڈگریدار کے دیگر نقصان کے تلافی کی حفاظت کرتے ہوئے ڈگری کی تعمیل کو مناسب مدت کے

وارڈ کی جائداد کے خلاف تعمیل ڈگری کی کارروائی کا التواء۔

(*Translation*)

43. (1) When all the claims have been confirmed under section 39, the Taluqdar shall submit to the Government through the Court, a schedule of the debts and liabilities of the ward, and the Government may, where the property appears to be involved in debts beyond any hope extrication, or for any other sufficient cause, by order published in the Jarida, direct that on a date to be specified, the superintendence of the property of the ward shall be withdrawn. From the said date—

Notice of withdrawal of superintendence and its effect.

(a) the superintendence shall terminate,

(b) the possession of the property under superintendence shall be delivered to the owner thereof,

(c) the contracts entered into by the Court for the preservation and benefit of the property shall be binding upon the owner, and

قانون کورٹ آف وارڈز نشان ۱۲ سنہ ۱۳۵۰ ف

لئے ملتوی کرے۔

انتہام کے برخاست ہونے کا اعلان اور اُس کا اثر۔

دفعہ ۴۳۔ (۱) تحت دفعہ ۳۹ جملہ مطالبات کی توثیق کے بعد وارڈ کے ذمہ قرضجات و واجبات کا ایک تخمینہ سرکار عالی کے پاس تعلقدار بتوسط کورٹ پیش کرے گا جائداد کے قرضہ سے سبکدوش ہونے کی بظاہر کوئی توقع نہ ہو یا کسی اور معقول بناء پر سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ ایسے حکم کے ذریعہ جس کی اشاعت جریدہ میں ہوگی ہدایت کریں کہ کسی معینہ تاریخ سے وارڈ کی جائداد یا ذات و جائداد کا انتہام برخاست کیا جائے۔

تاریخ مذکور سے

(الف)۔ انتہام باقی نہ رہے گا۔

(ب)۔ جائداد زیر انتہام کے مالک کو اس جائداد کا قبضہ دیا جائے گا۔

(ج)۔ مالک اُن معاہدوں کا پابند ہوگا جو کورٹ نے اس جائداد کی حفاظت و فلاح کے مدنظر کئے ہوں۔ اور

(d) the claims referred to in sub-section (3) of section 35 shall revive.

(2) In computing the period of limitation, applicable to suit, in respect of claims, referred to in clause (d) of sub-section (1), the time during which the property has been under the superintendence of the Court, shall be excluded.

44. (1) Where any property of a ward is in the possession of any person who has been granted a lease by the ward and dated within the three years immediately preceding the commencement of superintendence of the Court, or of any representative of such lessee, the Taluqdar may inquire into the sufficiency of the consideration for which the lease was granted; and if the Taluqdar is of the opinion that the consideration is inadequate, he may, with the previous sanction of the Court, give notice in writing to the lessee that the lease

Provisions regarding leases with inadequate considera-tion.

قانون کورٹ آف وارڈز نسان (۱۲) ۱۳۵۰ف

(د) مطالبات متذکرہ دفعہ ۳۵ ضمن (۳) اپنی اصلی حالت پر عود کریں گے۔

(۲) مطالبات متذکرہ ضمن (۱) فقرہ (د) کے اصول کے متعلق اغراض میعاد تمسک کے لئے وہ مدت شمار نہ کی جائے گی جس کے دوران میں جائداد زیر اہتمام کورٹ رہی ہو۔

جن اجارہ جات کا مناسب بدل نہ ہو ان کے متعلق احکام۔

دفعہ ۴۴۔ (۱) وارڈ کی کوئی جائداد کسی ایسے شخص کے قبضہ میں ہو جس کو وارڈ نے کورٹ کے اہتمام کے آغاز سے قبل تین سال کے اندر اجارہ دیا ہو یا ایسے اجارہ دار کے کسی قائم مقام کے قبضہ میں ہو تو تعلقدار اس امر کی تحقیقات کرنے کا مجاز ہوگا کہ اجارہ مناسب بدل پر دیا گیا یا نہیں۔ تعلقدار کی رائے ہو کہ بدل مناسب نہیں ہے تو وہ کورٹ کی منظوری حاصل کرنے کے بعد اجارہ دار کو تحریری اطلاع دے سکے گا کہ جاریہ سنہ مالگزاری کے خاتمہ پر اجارہ ختم

(*Translation*)

shall determine at the end of the then current revenue year, unless the lessee or his representative pays or agrees to pay such additional consideration specified in such notice within the date therein fixed. If the such person fails to pay or to agree to pay the addittional consideration agreed upon by the Taluqdar, the lease shall determine at the end of the then current revenue year.

If the lessee or his representative is aggrieved by the said notice of the Taluqdar, he may, within three months from the date of receipt of such notice, institute a suit against the ward, in a competent Court, for determining the following matters :—

(a) Whether the consideration for the lease was adequate;

(b) If the consideration is found to be inadequate, the consideration which would be reasonable;

(2) The Court, if satisfied that the lease was granted for adequate consideration, shall pass a declaratory decree.

قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۱۲) ۱۳۵۰ف

ہو جائے گا بجز اس کے کہ اجارہ دار یا اس کا قائم مقام اس تاریخ کے اندر جو اطلاع میں مقرر کی گئی ہو ایسا مزید بدل جس کی صراحت اطلاع میں درج ہو ادا کرے یا ادا کرنے پر رضامند ہو اندرون تاریخ مقررہ شخص مذکور مزید بدل کو یا اور بدل جس پر تعلقدار رضامند ہو ادا نہ کرے یا ادا کرنے کا معاہدہ کرے تو جاریہ شدہ مالگزاری سے اجارہ ختم ہو جائے گا۔

تعلقدار کے جاری کردہ اطلاع سے اجارہ دار یا اس کا قائم مقام ناراض ہو تو وہ اطلاع مذکور کے وصول ہونے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر عدالت مجاز میں وارڈ کے خلاف امور ذیل کے استقرار کے لئے دعویٰ دائر کر سکے گا۔

(الف) ۔ اجارہ مناسب بدل پر دیا گیا۔

(ب) ۔ بدل مناسب نہ قرار دیا جانے کی صورت میں واجبی بدل کا تعین۔

(۲) عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ مناسب بدل کے معاوضہ میں اجارہ دیا گیا تو وہ استقرار یہ

(3) If the Court is of the opinion that the consideration is inadequate, it shall determine the amount of additional consideration.

(4) If no suit is instituted as aforesaid or after institution of a suit, the Court decrees an additional consideration, and the lessee does not, within a month from the date of the decree pay or enter into an agreement to pay the additional consideration, the Taluqdar may, without resorting to a Court, enter upon the property, and may evict the lessee or any person resisting on his behalf.

CHAPTER VI.

SUITS.

45. (1) No Court shall question the propriety of an order passed by the Government or the Court in the exercise of its discretion under this Act.

Civil Court not to entertain suits regarding exercise of discretion.

قانون کورٹ آف وارڈز نشان ۱۲/ سنہ ۱۳۵۰ ف

ڈگری صادر کرے گی۔

(۳)۔ عدالت کی رائے میں بدل مناسب نہ ہو تو وہ اس میں اضافہ کا تعین کرے گی۔

(۴) جب صراحت بالا دعوی دائر نہ ہو یا دعوی دائر ہونے کے بعد عدالت بدل میں اضافہ کی ڈگری صادر کرے اور اجارہ دار ڈگری کی تاریخ سے ایک مہینہ کے اندر اضافہ شدہ بدل کی رقم ادا نہ کرے یا اس کی ادائی کی نسبت اقرارنامہ کی تکمیل نہ کرے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ عدالت میں جانے کے بغیر جائداد پر قبضہ کرے اور اجارہ دار یا اس کی طرف سے کوئی شخص مزاحم ہو تو اس کو بے دخل کرے۔

باب ششم

دعاوی

دفعہ ۴۵۔ عدالت دیوانی استعمال اختیار تمیزی سے متعلق دعاوی کی سماعت نہ کرسکیگی۔

(۱)۔ کوئی عدالت ایسے حکم کی واجبیت کو معرض بحث میں

(2) No suit shall lie against any Government servant or any guardian, manager, or servant appointed by, and discharging his duties under, the Court, for anything done by him in good faith under this Act :

(۲) کسی ملازم سرکاری یا ایسے محافظ۔ منتظم یا ملازم پر جس کو کورٹ نے مامور کیا ہو اور جو بتعلق کورٹ اپنے خدمات انجام دیتا ہو۔ کسی ایسے فعل کی نسبت دعوی نہ کیا جاسکے گا جس کو اس نے نیک نیتی سے تحت قانون ہذا انجام دیا ہو۔ لیکن

Provided—

(a) that any person evicted under section 32 may sue for restitution; and

(الف) جو شخص تحت دفعہ ۳۲ کسی جائداد سے بے دخل کیا گیا ہو استرداد قبضہ کا دعوی کرسکے گا۔ نیز

(b) that any person from whom rent, lease money or revenue has been recovered under section 33, may sue for recovery of the same or any part thereof.

(ب) جس شخص سے تحت دفعہ ۳۳ زر کرایہ یا لگان یا زر مالگزاری وصول کیا گیا ہو وہ اس کے کسی جزو کی واپسی کا دعوی کرسکیگا۔

Suit not to be instituted without written notice to Taluqdar.

46. (1) No suit relating to the person or property of any ward, shall be instituted in any Civil Court unless the plaintiff has given notice in writing of his intention to the Taluqdar or to the person appointed under sub-section (2) of section 14 and until the expiration of two months after such notice is given.

دفعہ ۴۶ | تعلقدار کو تحریری اطلاع دینے کے بغیر کوئی دعوی نہ ہوسکیگا۔

(۱) عدالت دیوانی میں کوئی دعوی کسی وارڈ کی ذات یا جائداد کے تعلق سے دائر نہ کیا جاسکے گا۔ بجز اس کے کہ

تانون کورٹ آف وارڈز تشان (۱۲) ۱۳۵۰ف

مدعی نے اپنے ارادہ کی تحریری اطلاع تعلقدار یا اس شخص کو دی ہو جس کا تقرر تحت دفعہ ۱۴ ضمن (۲) ہوا ہو اور اطلاع مذکور کو دیے ہوئے دو ماہ کی مدت گزر چکی ہو۔

(2) The written notice referred to in sub-section (1) shall state the name and place of abode of the plaintiff, the relief which he claims, and the cause of action; and the plaint shall contain a statement that such notice has been delivered.

(۲) تحریری اطلاع متذکرہ ضمن (۱) میں مدعی کے نام اور سکونت کی اور اس کے ادعا اور بنا دعوی کی صراحت ہوگی اور عرضی دعوی میں بیان جائے گا کہ ایسی اطلاع دی جا چکی ہے۔

No notice shall be required in respect of a suit the period of limitation for which will expire within three months from the date of notification under section 14.

ایسے دعوی کی نسبت اطلاع لازمی نہ ہوگی جس کی میعاد سماعت اشتہار تحت دفعہ ۱۴ کے انتشار کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر ختم ہونے والی ہو۔

Suit or proceedings by or against ward.

47. A suit or proceedings in any Civil or Revenue Court by or against ward shall be in his name; but shall be conducted or defended by the manager appointed under section 20 as next friend or guardian and where no manager is appointed, the officer competent to act as manager under section 21.

دعوی یا کارروائی وارڈ کے عام سے ہوسکتی۔ دفعہ ۴۷۔ عدالت دیوانی یا مال میں وارڈ کی جانب سے یا اس کے خلاف دعوی یا کارروائی اس کے نام سے ہوگی مگر اس میں بحیثیت رفیق یا محافظ وہ منتظم پیروی یا جوابدہی کرے گا جس کا تقرر تحت دفعہ ۲۰ عمل میں

48. The costs decreed by a Court in any suit or proceeding against the manager of the property or the officer appointed under section 21, shall be paid out of the property of the ward.

Costs of suits to be charged to ward's property.

دعاوی کے اخراجات کا بار وارڈ کی جائداد پر عائد ہوگا۔

دفعہ ۴۸۔ کسی مقدمہ یا کارروائی میں منتظم جائداد یا ایسے عہدہ دار کے مقابلہ میں جو تحت دفعہ ۲۱ مقرر ہوا ہو عدالت خرچہ کی ڈگری دے تو ایسے خرچہ کی ادائی وارڈ کی جائداد سے ہوگی۔

49. No suit shall be instituted on behalf of any ward, by the manager of the property or the officer appointed under section 21, unless authorised by some general or special order of the Court: provided that a suit about to be barred by limitation, may be instituted without leave of the Court, but the Court shall not further proceed with such suit until the Court ratifies, the institution of the suit.

Suits not to be instituted on behalf of ward without leave of Court.

وارڈ کی جانب سے مقدمات بغیر اجازت کورٹ دائر نہ کئے جائینگے۔

دفعہ ۴۹۔ منتظم جائداد یا ایسا عہدہ دار جو تحت دفعہ ۲۱ مقرر ہوا ہو وارڈ کی جانب سے کوئی دعوی دائر نہ کرسکے گا تاوقتیکہ اس کو کسی خاص یا عام حکم کے ذریعہ کورٹ نے اس کا مجاز نہ کیا ہو لیکن کوئی دعوی خارج المیعاد ہو رہا ہو تو وہ بلا اجازت کورٹ دائر ہو سکے گا مگر عدالت کوئی مزید کارروائی نہ کرے گی تاوقتیکہ کورٹ ارتجاع دعوی کی توثیق نہ کردے۔

(*Translation*)

قانون کورٹ آف وارڈز سنہ ۱۳۵۰ف (۱۲)

50. Where in any suit or proceeding wards being parties, have conflicting interest, the Court shall appoint for each such ward a next friend to conduct the suit or proceeding under supervision of the Court.

Settlement of disputes between two or more wards.

دفعہ ۵۰۔ ایک دوسرے کے خلاف مفاد رکھنے والے وارڈ دو یا زائد وارڈ کے مابین تنازعات کا تصفیہ۔

دفعہ ۵۰۔ ایک وارڈ کسی دعوی یا کارروائی میں فریق ہوں تو کورٹ ہر وارڈ کی جانب سے رفیق دوران مقدمہ مقرر کرے گا جو تابع نگرانی کورٹ پیروی کرے گا۔

51. (1) If, in the opinion of the Court, any dispute between two or more wards is a fit subject for reference to arbitration, it shall appoint a next friend for each ward and shall direct him to submit the dispute to the arbitration of such referees or arbitrators as may be nominated by the Court.

Procedure for arbitration in suits between wards.

دفعہ ۵۱۔ (۱) کورٹ کی رائے میں دو یا زائد وارڈ کے مابین کوئی نزاع ثالثی میں رجوع کئے جانے کے قابل ہو تو کورٹ ہر وارڈ کے جانب سے رفیق مقرر کرے گا۔ اور اس کو ہدایت دیگا کہ وہ نزاع کو فیصلہ کے لئے ایسے منتخب علیہ یا ثالثوں کے روبرو پیش کرے جن کو کورٹ نامزد کرے۔

مقدمات مابین وارڈ میں ثالثی کا طریقہ۔

(2) An award made under sub-section (1) shall have the same effect and consequences, as an award made by referees or arbitrators to whom a dispute is referred by persons who are not wards.

(۲) ضمن (۱) کے تحت فیصلہ کا وہی اثر ہوگا اور اس سے وہی نتیجہ مترتب ہوگا جو معمولاً ایسے منتخب علیہ یا ثالثوں کے فیصلہ کا ہوتا ہے جن کے سپرد نزاع کو ایسے اشخاص نے کیا ہو جو وارڈ نہ ہوں

52. When a suit is instituted in a

دفعہ ۵۲۔ عدالت کورٹ پر خرچہ کی ذمہ داری عائد نہ ہوگی۔

Court not liable for expenses.

Court in respect of any property of the ward under the superintendence of the Court, and the title of the ward to such property is lost by reason of a decree of the Court, the expenses, incurred in the course of litigation, shall be paid from any other property of the ward.

CHAPTER VII.

Withdrawal of superintendence of person and property.

Withdrawal of superintendence.

53. The Court shall, save as provided in section 56, withdraw superintendence of the person and property of the ward when—

(a) the ward attains majority ;

(b) a Civil Court declares that he is no more insane ;

(c) a firman of H. E. H. the Nizam is issued if the superintendence was imposed under clause (a) of sub-section (1) of section 7 ;

(d) the Government revokes its declaration that any owner is disqualified ;

میں کوئی مقدمہ وارڈ کی ایسی جائداد کے تعلق سے دائر ہو جو کورٹ کے زیر اہتمام ہو اور عدالتی ڈگری کی وجہ سے جائداد مذکور پر وارڈ کا حق باقی نہ رہے تو پیروی مقدمہ کے اخراجات کی بجائی وارڈ کی دوسری جائداد سے کیجائیگی۔

باب ہفتم

ذات اور جائداد پر سے اہتمام برخاست ہونا۔

برخاست اہتمام۔ دفعہ ۵۳۔ وارڈ کی ذات اور جائداد پر سے بجز دفعہ ۵۶ کی مذکرہ صورت کے کورٹ اپنا اہتمام برخاست کرے گا جب

(الف) وارڈ بالغ ہو جائے۔

(ب) عدالت دیوانی سے فاتر العقلی کا رفع ہونا طے ہو جائے۔

(ج) اہتمام دفعہ ۷ ضمن (۱) فقرہ (الف) کے تحت قائم ہوا ہو تو فرمان خسروی کے صدور پر۔

(د) سرکار عالی اس اعلان کو جس کے

Provided that where superintendence has been assumed under section 12, the Court may with the previous sanction of the Government, at any time withdraw its superintendence from the person or property of the ward or from both.

Withdrawal of superintendence when debts cannot be liquidated within reasonable time.

54. (1) Where the Court is satisfied that it is impracticable to liquidate within a reasonable time all the debts of an owner who has been made a ward under section 13, or the debts and liabilities due by him, it may, with the previous sanction of the Government, within two years from the date of publication of the notification under section 14, withdraw its superintendence, on a day to be notified, whether during continuances of superintendence, the debts and liabilities are partly liquidated or not liquidated at all. From the date of such withdrawal such owner shall cease to be a ward, and the provisions of section 36 shall not apply to any debts and liabilities which become due after withdrawal of superintendence.

قانون کورٹ آف وارڈز نشانی (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ف

ذریعہ انھوں نے کسی کو تا قابل قرار دیا ہو۔ منسوخ کردیں۔

لیکن جب جائداد تحت دفعہ ۱۲ زیر اہتمام لی گئی ہو تو کسی وقت بھی کورٹ کا اہتمام وارڈ کی ذات یا جائداد یا دونوں پر سے سرکار عالی کی منظوری حاصل کرنے کے بعد برخاست ہوسکے گا۔

دفعہ ۵۴۔ (۱) کورٹ کو اطمینان ہو جائے کہ ایسے مالک کے جو تحت دفعہ ۱۳ وارڈ قرار دیا گیا ہو جملہ قرضہ جات کی یا اس کے ذمہ واجب الادا قرضہ جات اور واجبات کی ادائی مناسب مدت میں عملاً دشوار ہے تو کورٹ مجاز ہوگا کہ سرکار عالی کی منظوری حاصل کر کے دفعہ ۱۴ کے تحت اعلان کے اشاعت کی تاریخ سے دو سال کے اندر کسی ایسی تاریخ پر جو مشتہر کی جائے گی کورٹ کا اہتمام برخاست کردے خواہ دوران اہتمام میں قرضہ جات اور واجبات کی جزءاً ادائی ہوئی ہو یا مطلقاً نہ ہوئی ہو۔ اہتمام کے اس طرح برخاست مناسب مدت میں قرضہ ادا نہ ہوسکتا ہو تو جائداد پر سے اہتمام برخاست کیا جائیگا۔

(Translation)

(2) In computing the period of limitation applicable to a suit brought or application made against the owner from whose property superintendence has been withdrawn as aforesaid, the time during which the superintendence of the Court continued shall be excluded.

55. If, in respect of any owner who has been made a ward under section 13, the Court is satisfied that his debts and liabilities have been discharged to an extent that he will thereafter be able to manage his estate and admitted his affairs, the Court may, with the sanction of the Government, make over the management of the estate to the owner on a day to be notified. The owner shall, on the date when the management is made over, cease to be disqualified.

Withdrawal of superintendence of estate taken over under section 13.

ہونے کی تاریخ سے مالک مذکور وارڈ باقی نہ رہے گا اور دفعہ ۳۶ کے احکام اُن قرضہ جات اور واجبات سے متعلق نہ ہوں گے جو جائداد پر سے اہتمام برخاست ہونے کے بعد واجب الادا ہوں۔

(۲) جس مالک کی جائداد پر سے حسب طریقہ متذکرہ بالا اہتمام برخاست ہوا ہو اُس کے خلاف کسی دعوی یا درخواست کی میعاد میں وہ مدت شمار نہ ہوگی جس کے دوران میں جائداد کورٹ کے زیر اہتمام رہی۔

دفعہ ۵۵۔ جو جائداد تحت دفعہ ۱۳ زیر اہتمام لی گئی اس پر سے اہتمام کا برخاست ہونا۔ ایسے مالک کے متعلق جو تحت دفعہ ۱۳ وارڈ قرار دیا گیا ہو کورٹ کو اطمینان ہو جائے کہ اُس کے قرضہ جات کی ادائی اور واجبات کی پابجائی اس حد تک ہو چکی ہے کہ وہ آئندہ اپنی جائداد کا انتظام اور اپنے معاملات خود انجام دے سکے گا تو کورٹ مجاز ہوگا کہ بہ حصول منظوری سرکار عالی ایسی تاریخ سے جو مشتہر کی جائے گی جائداد کا انتظام مالک کے

56. Where a ward dies or ceases to be disqualified before the debts and liabilities have been discharged, the Court may, with the sanction of the Government, retain the property under its superintendence until the debts and liabilities are discharged or for any shorter period and when for the purpose of discharging such debts and liabilities, Court has raised money on condition that it should retain the superintendence of the property until the money so raised is repaid, the Court shall not, without the consent of the lender, with draw the superintendence until the money so raised is repaid :

Circumstances in which superintendence may continue.

Provided that, after the death of the ward, the Court shall not retain superintendence on account of any debts or liabilities which have been declared by a Civil Court not to be binding on the representatives of the deceased ward.

کے سپرد کردے انتظام اس طرح سپرد کردیئے جانے کی تاریخ سے مالک کی نا قابلیت رفع ہو جائیگی

حالات جن میں اہتمام قائم رکھا جا سکے گا۔

دفعہ ۵۶۔ قرضہ جات اور واجبات کی ادائی سے قبل وارڈ فوت ہو جائے یا نا قابل نہ رہے تو کورٹ بمنظوری سرکار عالی مجاز ہوگا کہ قرضہ جات اور واجبات کی ادائی ہونے تک یا اس سے کمتر مدت کے لئے جائداد کو کورٹ کے زیر اہتمام رکھے اور کورٹ نے قرضہ جات اور واجبات کی ادائی کے لئے کوئی رقم بدیں شرط قرض لی ہو کہ تا ادائی رقم کوئی جائداد کورٹ کے زیر اہتمام رہے گی تو کورٹ پر لازم ہوگا کہ قرضہ دہندہ کی رضامندی بغیر جائداد سے رقم مذکور کی ادائی تک اہتمام برخاست نہ کرے۔

لیکن وارڈ کے فوت ہو جانے کے بعد کوئی عدالت دیوانی یہ فیصلہ کرے کہ قرضہ جات یا واجبات کی ذمہ داری متوفی وارڈ کے قائم مقاموں پر نہیں ہے تو کورٹ ایسے قرضہ جات یا واجبات کی بناء پر اپنا اہتمام قائم رکھنے کا مجاز نہ ہوگا۔

57. If the Court retains superintendence of the property under section 56, the owner who has ceased to be disqualified or the person succeeding to the property, shall, in respect of the property under superintendence, be deemed to be a ward so far as the prohibitions contained in clauses (a), (c) and (e) of sub-section (1) of section 29 are concerned; and any debts and liabilities incurred by such owner or person before he succeeded, shall not be chargeable on the property under superintendence, until the debts and liabilities to discharge which the superintendence has continued, that have been discharged.

Disqualifications of owner.

دفعہ ۵۷۔ کورٹ دفعہ ۵۶ کے تحت جائداد کا اہتمام جاری رکھے تو مالک جو ناقابل باقی نہ رہا ہو یا کوئی شخص جو جائداد کا وارث ہوا ہو وہ زیر اہتمام جائداد کے تعلق سے دفعہ ۲۹ ضمن (۱) فقرات (الف) و (ج) و (ہ) کے ممنوعات کی حد تک وارڈ متصور ہوگا اور وارث ہونے سے قبل جو قرضہ جات اور واجبات ایسے مالک یا شخص کے ذمہ ہوں ان کی ادائی کا بار جائداد زیر اہتمام پر عائد نہ ہوگا تاوقتیکہ ان قرضہ جات اور واجبات کی ادائی نہ ہوجائے جن کی ادائی کے لئے اہتمام جاری رکھا گیا۔

مالک کی ناقابلیتیں۔

58. (1) When the Court decides to withdraw its superintendence from the person and property of any minor, it may, before withdrawing such superintendence, by an order in writing, appoint any person to be the guardian of the person or property or of both of the minor.

Appointment of guardian before release.

دفعہ ۵۸۔ (۱) کورٹ طے کرے کہ کسی نابالغ کی ذات و جائداد پر سے اہتمام برخاست کیا جائے تو وہ مجاز ہوگا کہ اہتمام برخاست کرنے سے قبل بذریعہ حکم تحریری کسی شخص کو نابالغ کی ذات اور جائداد کا یا ہر دو کا محافظ مقرر کرے۔

واگزاشت سے قبل محافظ کا تقرر۔

(*Translation*)

(2) The appointment of guardian shall take effect from the date of release.

(2) محافظ کا تقرر رہائی کی تاریخ سے عمل میں آئے گا۔

(3) In appointing a guardian under this section, the Court shall have due regard for the provisions of sections 2 and 11 of the guardians and Wards Act, No. V of 1317 Fasli.

(3) کورٹ پر لازم ہوگا کہ تحت دفعہ ہذا محافظ کے تقرر میں قانون ولایت نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۷ف کے دفعات ۲ و ۱۱ کے احکام کو ملحوظ رکھے۔

(4) Every such appointment shall be notified to the District Judge within whose jurisdiction the property of the minor or any part thereof is situated.

(4) ہر ایسے تقرر کی اطلاع اس ناظم عدالت ضلع کو دی جائے گی جس کے حدود ارضی میں نابالغ کی جائداد یا اُس کا کوئی جزو واقع ہو۔

(5) Such a guardian shall be deemed to have been appointed by the District Judge and to be subordinate to him, and shall have, and be subject to the same rights, duties and liabilities as a guardian appointed under the guardians and Ward Act No. V of 1317 Fasli.

(5) ایسے محافظ کے متعلق یہ سمجھا جائیگا کہ وہ ناظم عدالت ضلع کا مامور کردہ اور تحت ہے اور اس کے وہی حقوق فرائض اور ذمہ داریاں ہوں گی جو قانون ولایت نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۷ف کے تحت مامور ہونے کی صورت میں محافظ کی ہوتی ہیں۔

Recovery of expenses after release of estate.

59. Any expenses incurred by the Court on account of any property under its superintendence, and not defrayed during superintendence, shall be recovered as an arrear of land revenue from

دفعہ ۵۹۔ جائداد واگزاشت ہونے کے بعد مصارف کی وصولیابی۔ کورٹ نے کسی ایسی جائداد کے متعلق جو اس کے زیر اہتمام تھی

any person in whose favour such property or any part thereof has been released:

Provided that the expenses so recovered shall not exceed the value of the property so released.

60. Where on the death of a ward, the succession of his property or any part thereof is disputed, the Court may retain its superintendence until a claimant has established his title to the same in a Civil Court or a Revenue Court, or institute a suit or proceedings against all the claimants for settlement of their claims.

Procedure where succession is disputed.

61. (1) If there are more owners

قانون کورٹ آف وارڈز تلنگانہ (۱۲) سنہ ۱۳۵۰ ف

کوئی مصارف کئے ہوں اور ان کی ادائی دوران اہتمام میں نہ ہو سکی ہو تو ایسے مصارف کی رقم مثل بقایا یا زر مالگزاری اس شخص سے وصول کی جائے گی جس کے حق میں جائداد مذکور یا اس کا کوئی حصہ واگزاشت ہوا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو مصارف اس طرح وصول کئے جائیں گے وہ اس جائداد کی مالیت سے زائد نہ ہوں گے جو واگزاشت ہوئی ہو۔

دفعہ ۶۰۔ کارروائی جب کہ وراثت متنازعہ ہو۔

کوئی وارڈ فوت ہو جائے اور اس کی جائداد یا جائداد کے کسی جزو کی وراثت متنازعہ ہو تو کورٹ مجاز ہوگا کہ عدالت دیوانی یا محکمہ مال سے کسی دعویدار کا حق ثابت ہونے تک اپنا اہتمام برقرار رکھے یا جملہ متنازعین کے مقابلہ میں تصفیہ کے لئے دعویٰ یا کارروائی دائر کرے۔

دفعہ ۶۱۔ (۱) اگر ایک سے زائد مالک ہوں تو اہتمام کا جاری رکھنا۔

کسی ایسی جائداد

(*Translation*)

Retention of superintendence when there are more owners than one.

than one of any property under the superintendence of the Court, and if any one of such owners had ceased to be a ward and the Court considers this cause expedient in the interests of the owner who remains a ward, it may retain the whole property under its superintendence.

(2) If the Court under sub-section (1) retains superintendence of the share of any owner who has ceased to be a ward, such owner shall not be competent to transfer or create any charge and incur any liability on any part of his share during the superintendence of the Court; but he shall not be prevented from making a testamentary disposition, or from applying to a Court or competent department for partition of his share, and from the date of such application until such partition takes place, the Court shall pay to such owner the surplus income accruing from his share of the property.

62. When the Court retains super-

قانون کورٹ آف وارڈز ۱۳۵۰ف

کے جو زیر اہتمام کورٹ ہو ایک سے زائد مالک ہوں اور ان میں سے کسی ایک کی حیثیت وارڈ کی نہ رہے اور اس مالک کے مفاد کے مدنظر جو وارڈ باقی ہو کامل جائداد پر اپنے اہتمام کا بقاء کورٹ ترین مصلحت سمجھے تو وہ کامل جائداد پر اہتمام قائم رکھ سکے گا۔

(۲) کورٹ ایسے مالک کے حصہ پر تحت ضمن (۱) اہتمام قائم رکھے جو وارڈ باقی نہ رہا ہو تو ایسا مالک مجاز نہ ہوگا کہ کورٹ کے اہتمام کے دوران میں اپنے حصہ کے کسی جزو کو منتقل کرے اور اس پر کوئی بار یا ذمہ داری عائد کرے لیکن وہ وصیت کرنے یا اپنا حصہ عدالت یا محکمہ مجاز میں رجوع ہو کر تقسیم کرا لینے سے ممنوع نہ ہوگا۔ تقسیم کے لئے رجوع ہونے کی تاریخ سے دعویدار کے حصہ کی علیحدگی تک کورٹ اس کے حصہ کی آمدنی بعد وضع اخراجات اس کو ادا کرے گا۔

دفعہ ۶۲۔ اختیارات ان جائدادوں سے متعلق جن پر اہتمام برقرار رکھا گیا ہو۔

تحت دفعہ

Powers in respect of property the superintendence of which is retained.

intendence of any property under section 56 or 60 or 61, it may exercise all the powers conferred by this Act in respect of any property of a ward. All acts done by the Court under this section shall be binding on the owner of such property.

۵۶ یا ۶۰ یا ۶۱ کسی جائداد پر کورٹ اپنا اہتمام جاری رکھے تو وہ مجاز ہوگا کہ اُس جائداد کی نسبت وہ جملہ اختیارات استعمال کرے جو اس کو بروئے قانون ہذا وارڈ کی جائداد پر حاصل ہیں۔ ایسے جملہ امور جو کورٹ تحت دفعہ ہذا انجام دے اُن کی پابندی اُس جائداد کے مالک پر لازم ہوگی۔

Delivery of documents and accounts on withdrawal of superintendence.

63. When the Court withdraws its superintendence of any property, it shall deliver to the owner all document of title and all papers, and accounts and such records as it may think proper relating to such property.

اہتمام کے برخاست ہونے پر دفعہ ۶۳۔ دثائق اور حسابات کا حوالہ کرنا۔ جائداد پر سے اہتمام برخاست ہونے پر اس سے متعلق جملہ دثائق ملکیت۔ کاغذات۔ حسابات اور ایسی امثلہ جو کورٹ دینا مناسب سمجھے مالک کے حوالہ کئے جائیں گے۔

Notification for withdrawal of superintendence

64. The fact of withdrawal of superintendence of person or property shall be notified in the Jarida.

اہتمام برخاست ہونے کا اشتہار۔ دفعہ ۶۴۔ ذات یا جائداد پر سے اہتمام برخاست ہونے کی اطلاع جریدہ میں مشتہر کی جائے گی۔

Withdrawal of superintendence without

65. When the Court withdraws its superintendence of any property under the provisions of Chapter VII, without discharging the

بلا ادائی واجبات جائداد پر سے اہتمام کا برخاست ہونا۔ دفعہ ۶۵۔ کورٹ کے

(*Translation*)

discharging liability.

liabilities thereof, the time from the date of publication of notice under section 35 to the date of such withdrawal shall be excluded in computing the period of limitation applicable to suits for the recovery of the claims outstanding at the date of such publication.

زیر اہتمام جائداد سے متعلق واجبات کی ادائی کیلئے بغیر کورٹ بابہتمم کے احکام کے تحت جائداد پر سے اہتمام برخاست کرے تو ایسے مطالبات کے دعوئی کی اغراض کے لئے جو تحت دفعہ (۳۵) اعلان کی اشاعت کی تاریخ پر واجب الادا تھے میعاد میں وہ مدت محسوب نہ ہوگی جو دفعہ ۳۵ کے تحت اعلان کی اشاعت کی تاریخ اور اہتمام برخاست ہونے کی تاریخ کے درمیان گزرے۔

CHAPTER VIII.

باب ہشتم

متفرق۔

Miscellaneous.

Power of Court in regard to religious endowments, of which ward is hereditary mutawalli or manager.

66. If a ward is a mutawalli or hereditary manager of a temple, mosque or other religious establishment or endowment, the Court may, during his wardship, make arrangements for the discharge of his duties as mutawalli or manager :

دفعہ ۶۶۔ کورٹ کا اختیار اُن مذہبی اوقاف سے متعلق جن کا موروثی متولی یا منتظم وارڈ ہو۔ کوئی وارڈ کسی مندر مسجد یا دیگر مذہبی ادارے یا وقف کا متولی یا موروثی منتظم ہو تو کورٹ مجاز ہوگا کہ اس کے وارڈ رہنے کے دوران میں تولیت یا انتظامی کے جو فرائض اس سے متعلق ہوں اُن

(*Translation*)

Provided that, for the personal management by the ward of the affairs of any such establishment or endowment, the Court shall appoint suitable person other than a Government servant, and shall as far as possible restrict its superintendence to the preservation of the property belonging to such establishment or endowment.

تانون کورٹ آف وارڈ نشانہ ۱۲ ۱۳۵۰ف

کے انجام دہی کا انتظام کرے۔ لیکن کورٹ پر لازم ہوگا کہ ایسے ادارے یا وقف سے متعلق اس فرض کو ادا کرنے کے لئے جس کی انجام دہی خود وارڈ کی ذات سے متعلق ہو کسی ایسے موزوں شخص کو مقرر کرے جو سرکاری ملازم نہ ہو اور جہاں تک ممکن ہو کورٹ کے اہتمام کو اس جائداد کی حفاظت کی حد تک محدود رکھے جو ایسے ادارے یا وقف سے متعلق ہو۔

Penalty for abetment in marriage.

67. Whoever, without previous written permission of the Court, abets the marriage of any person specified in section 19 and who is maintained in the tenor of the said section, by the ward's estate within the meaning of that section, shall be liable on conviction before a Court of Session, to be punished with fine which may extend to two thousand rupees or with imprisonment for a term not exceeding six months or with both.

ازدواج میں اعانت کی سزا۔ دفعہ ۶۷۔

کورٹ کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر جو شخص کسی ایسے شخص کے ازدواج میں اعانت کرے جس کا ذکر دفعہ ۱۹ میں ہے اور اس پرورش وارڈ کی جائداد سے حسب منشا دفعہ مذکور ہو رہی ہو تو وہ عدالت سشن میں مجرم ثابت ہونے پر سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار دو ہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا قید کا جس کی میعاد چھ ماہ سے زائد نہ ہوگی یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(Translation)

68. In holding any inquiry under this Act, the Taluqdar or a person authorised shall have the powers vested in a Civil Court under Chapters VIII, X to XIII, XVII, XIX, XXV and XXIX of the Hyderabad Code of Civil Procedure.

Power to compel attendance of witnesses.

69. (1) An appeal shall lie from every order passed under this Act, within sixty days from the date of order whether such order is original or on appeal.

Appeals.

(2) An appeal, from an order passed by the Court, shall lie to the Revenue Member.

(3) An appeal, from an order passed by the Taluqdar, shall lie to the Court.

(4) In all other cases the first appeal shall lie to the Taluqdar but

قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۱۲) ۱۳۵۰ف

گواہوں کو حاضر رہنے پر مجبور کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۶۸ تعلقدار یا ایسے شخص مجاز کو جو قانون ہذا کے تحت کسی امر کی تحقیقات یا سماعت کرے وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو عدالت دیوانی کو ضابطہ دیوانی کے ابواب ۸ و ۱۰ تا ۱۳ و ۱۷ و ۱۹ و ۲۵ و ۲۹ کے تحت تا بحد طریقہ تحقیقات و سماعت و طلبی قرقی و شہود و دستاویزات حاصل ہیں۔

مرافعہ۔

دفعہ ۶۹۔ (۱) ہر ایسے حکم کی ناراضی سے جو تحت قانون ہذا صادر ہو تاریخ حکم سے ساٹھ دن کے اندر مرافعہ کیا جاسکے گا۔ عام اس سے کہ وہ حکم ابتدائی طور پر صادر ہوا ہو یا بصیغہ مرافعہ۔

(۲)۔ کورٹ کے حکم کی ناراضی سے مرافعہ صدر المہام مال کے پاس ہوگا۔

(۳)۔ تعلقدار کے حکم کی ناراضی سے مرافعہ کورٹ کے پاس ہوگا۔

(۴)۔ بقیہ صورتوں میں مرافعہ اولی تعلقدار

in no case there shall be a third appeal.

(5) Sections 161, 163, 164 and 165 of the Hyderabad Land Revenue Act No. VIII of 1317F, shall apply to appeals under this section.

70. (1) The Government may make and enforce rules to carry out the purposes of this Act.

Power to make rules.

(2) Without prejudice to the generality of sub-section (1) the Government shall make and enforce rules for the following matters:—

(a) appointment, salary and removal of manager or guardian ;

(b) manner in which security shall be taken from manager and amount thereof ;

(c) matters relating to the superintendence or management of the ward's property which shall be reported for the sanction of Government;

قانون کورٹ آف وارڈز نشانہ (۲) سنہ ۱۳۵۰ف
کے پاس ہوگا۔ لیکن مرافعہ ثالثہ کسی صورت میں نہ
ہو سکے گا۔

(۵)۔ دفعہ ہذا کے تحت مرافعوں سے قانون
مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی نشانہ
(۸) بابتہ ۱۳۱۷ف کے دفعات ۱۶۱ و
۱۶۲ و ۱۶۴ و ۱۶۵ متعلق ہوں گے۔

قواعد نافذ کرنے کا اختیار۔ | دفعہ ۷۰ (۱)
سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ قانون ہذا کے
اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد وضع اور
نافذ کریں۔

(۲) ضمن (۱) کی عمومیت کو متاثر کئے
بغیر سرکار عالی حسب ذیل امور کی نسبت قواعد
وضع اور نافذ کریں گے۔

(الف)۔ منتظم یا محافظ کا تقرر اس
کی ماہوار اور اس کی علیحدگی۔

(ب)۔ منتظم سے ضمانت داخل کرانے
کا طریقہ اور اس کی مقدار۔

(ج)۔ وارڈ کی جائداد کے اہتمام
یا انتظام سے متعلق امور جو سرکار عالی کی منظوری

(d) forms of accounts and returns, the manner of, time period of their submission;

(e) custody of securities and other title deeds belonging to a ward;

(f) procedure of filing appeals from an order of the Court.

(g) manner of notifying the powers of a manager to the persons concerned and the manner of publication thereof;

(h) manner in which the powers and duties of the Court under this Act shall be exercised and discharged.

قانون کورٹ آف وارڈز فسلی (۱۲) ۱۳۵۰ف

کے محتاج ہوں۔

(د)۔ حسابات اور تختہ جات کے نمونے۔ ان کے ارسال کا طریقہ۔ زمانہ اور مدت۔

(ھ)۔ وارڈ کے محکوکہ کفالت نامہ جات اور دیگر وثائق کی حفاظت۔

(و)۔ کورٹ کے حکم کی ناراضی سے مرافعہ دائر کرنے کا طریقہ۔

(ز) منتظم کے اختیارات سے متعلقہ اشخاص کو مطلع کرنے اور ان کو مشتہر کرنے کا طریقہ۔

(ح)۔ کورٹ کے جو اختیارات اور فرائض تحت قانون ہذا ہیں اُن کے استعمال کرنے اور انجام دینے کا طریقہ۔